آڈٹ بیورو آف سرکولیشن (ABC) وزارت اطلاعات ونشریات سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
DAILY NAWA-E-AHMEDPUR SHARQIA
روزنامہ
نوائے احمد پور شرقیہ
بہاولپور
چیف ایڈیٹر: احسان احمد سحر
ٹیلیفون نمبر: 062-2508053
موبائل: 0301-7740405
ایڈیٹر: اعجاز احمد خان
مینجنگ ایڈیٹر: محمد سلیمان فاروقی
E-mail: nawaiahmedpur@gmail.com, daily.nawaiahmedpur@gmail.com
جلد نمبر 19 | بروز جمعۃ المبارک 11 جولائی 2025ء قیمت فی شمارہ 10 روپے زر سالانہ 3 ہزار روپے | شمارہ نمبر 119

دنیا بھارت کے توسیع پسندانہ عزائم اور ہندوانتہا پسندی کے خطرناک رجحانات سے بدظن ہو رہی ہے، فیلڈ مارشل

بھارتی حمایت یافتہ دہشتگرد پراکسیز کیخلاف فیصلہ کن کارروائیاں جاری رکھنا ناگزیر ہے' کورکمانڈرز کانفرنس کو فیلڈ مارشل کے تاریخی اور منفرد دورہ امریکا کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی

فورم نے بھارتی سپانسرڈ پراکسیوں کے ہاتھوں حالیہ دہشت گردانہ حملوں میں شہید ہونے والوں کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دہشت گرد پراکسیوں کے خلاف فورسز کی حالیہ کامیابیوں کا جائزہ لیا

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ بھارت کی طرف سے دوطرفہ فوجی کشیدگی میں کسی تیسرے فریق کو شامل کرنا، بھارت کی بلاک پولیٹکس کو فروغ دینے کی بے بنیاد کوشش ہے، دنیا بھارت کے توسیع پسندانہ عزائم اور ہندوانتہا پسندی کے خطرناک رجحانات سے بدظن ہوتی جارہی ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے
بقیہ نمبر 1 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

پاک چین سی پیک منصوبہ دونوں ممالک کے روشن مستقبل کا محور ہے عطا تارڑ

ڈیجیٹل میڈیا، پبلک سروس براڈ کاسٹنگ اور ثقافتی مواد کی ترویج میں چین کی مہارت لائق تحسین ہے

اسلام آباد (یواین پی) وفاقی وزیر اطلاعات
بقیہ نمبر 2 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

تربیلا پانچواں توسیعی منصوبہ اگلے سال تک مکمل ہو جائیگا، معین وٹو

صلاحیت 1530 میگاواٹ، سرنگ نمبر 5 پر تعمیر جاری ہے، چیئرمین واپڈا کیساتھ دورہ

اسلام آباد (یواین پی) تربیلا ڈیم کے پانچویں توسیعی منصوبے سے بجلی کی پیداوار آئندہ سال متوقع، منصوبے کی مجموعی پیداواری صلاحیت
بقیہ نمبر 3 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

صدر کو استعفیٰ دینے کیلئے کہا گیا نہ فیلڈ مارشل صدارت کے خواہاں ہیں: محسن نقوی

صدر پاکستان کے مسلح افواج کی قیادت کے ساتھ مضبوط اور احترام پر مبنی تعلقات ہیں، میں جانتا ہوں یہ جھوٹ کون پھیلا رہا ہے' وفاقی وزیر داخلہ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ صدر، وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کو نشانہ بنانے والی بدنیتی پر مبنی مہم کے پیچھے افراد سے بخوبی واقف ہیں۔ ایکس پر پیغام میں محسن نقوی نے لکھا کہ میں واضح طور پر کہہ چکا
بقیہ نمبر 4 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

پاکستان کوہ پیماؤں اور مہم جوئی کے متلاشیوں کیلئے اہم مقام ہے، وزیراعظم

وزیراعظم شہباز شریف کی نانگا پربت سر کرنیوالی قطری کوہ پیما سے ملاقات میں گفتگو

اسلام آباد (یواین پی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بین الاقوامی کوہ پیماؤں کو پاکستان میں کوہ پیمائی کی دعوت اور اس سلسلے میں حکومت کے بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کوہ پیماؤں اور مہم جوئی کے متلاشیوں کے
بقیہ نمبر 5 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

حکومت وزیراعظم کی قیادت میں ایسے اہم شعبوں میں اصلاحات متعارف کروا رہی ہے وفاقی وزیر خزانہ

اسلام آباد (یواین پی) وفاقی وزیر برائے
بقیہ نمبر 6 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر محمد حسن اقبال کی سرکل احمد پور شرقیہ میں کھلی کچہری

ڈی پی او نے تمام سائلین کو تفصیل سے سنا اور انفرادی طور پر متعلقہ افسران کو بروقت قانونی کارروائی اور واپسی رپورٹ کے احکامات جاری کیے

بہاول پور: ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر محمد حسن اقبال سرکل احمد پور شرقیہ میں کھلی کچہری کے موقع پر شہریوں کے مسائل دریافت کرنے کے بعد ان کے حل کیلئے احکامات جاری کر رہے ہیں۔

بہاول پور+احمد پور شرقیہ (پ ر) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر محمد حسن اقبال کی جانب سے سرکل احمد پور شرقیہ میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں اہل علاقہ کی بڑی تعداد کو سنا اور انفرادی طور پر متعلقہ افسران کو شہریوں کے مسائل بروقت حل کرنے کے احکامات جاری کیے، کھلی کچہری کا مقصد بلاتاخیر شہریوں کے مسائل کو میرٹ پر حل کرنا اور گھر کی دہلیز پر انصاف کی
بقیہ نمبر 7 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

یورپی یونین پاکستان کو دو کروڑ یورو امداد فراہم کریگا معاہدے پر دستخط

یورپی یونین بہتر طرز حکمرانی اور کاروباری ماحول کے پروگرام کے لیے پاکستان کو دو کروڑ یورو امداد فراہم کرے گا اور اس کے لیے یورپی یونین اور پاکستان کے درمیان نہ صرف معاہدہ طے پا گیا ہے بلکہ حکومت پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان 2 کروڑ یورو کے گرانٹ معاہدے پر دستخط بھی ہو گئے ہیں

وفاقی وزارت اقتصادی امور کے مطابق معاہدے کے تحت "بہتر طرز حکمرانی اور کاروباری ماحول" کے عنوان سے پروگرام شروع کیا جائے گا، یہ معاہدہ پائیدار اور جامع اقتصادی ترقی کے لیے دونوں فریقین کے مشترکہ عزم کی توثیق ہے

مذکورہ معاہدے پر یورپی یونین کی سفیر ڈاکٹر رینا کیونکا اور سیکرٹری اقتصادی امور ڈویژن ڈاکٹر کاظم نیاز نے دستخط کیے اور یہ منصوبہ یورپی یونین کے طویل مدتی اشارتی پروگرام 2021-2027 کے تحت مالی معاونت حاصل کرے گا

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) یورپی یونین بہتر طرز حکمرانی اور کاروباری ماحول کے پروگرام کے لیے پاکستان کو دو کروڑ یورو امداد فراہم کرے گا اور اس کے لیے یورپی یونین اور پاکستان کے درمیان نہ صرف معاہدہ طے پا گیا ہے بلکہ حکومتِ پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان 2 کروڑ یورو کے گرانٹ معاہدے پر دستخط بھی ہو گئے ہیں۔ وفاقی وزارت اقتصادی امور کے مطابق معاہدے کے تحت "بہتر طرز حکمرانی اور کاروباری ماحول" کے عنوان سے پروگرام شروع کیا جائے گا، یہ معاہدہ پائیدار اور جامع اقتصادی ترقی کے لیے دونوں فریقین کے مشترکہ عزم کی توثیق ہے۔ مذکورہ معاہدے پر یورپی یونین کی سفیر ڈاکٹر رینا کیونکا اور سیکرٹری اقتصادی امور ڈویژن ڈاکٹر کاظم نیاز نے دستخط کیے اور یہ منصوبہ یورپی یونین کے طویل مدتی اشارتی پروگرام 2021-2027 کے تحت مالی معاونت حاصل کرے گا۔ یورپی
بقیہ نمبر 9 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

مون سون کا تاریخی سپیل

لاہور میں تقریباً 8 گھنٹے لگاتار بارش کا نیا ریکارڈ بن گیا

لاہور (یواین پی) صوبہ پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں مون سون کے تاریخی سپیل کے دوران تقریباً 8 گھنٹے لگاتار بارش کا نیا ریکارڈ
بقیہ نمبر 8 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

وائس چانسلر اسلامیہ یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران کی سیکرٹری توانائی پنجاب ڈاکٹر فرخ نوید سے ملاقات

وائس چانسلر نے اسلامیہ یونیورسٹی میں 2.5 میگاواٹ کے سولر پاور پلانٹ کی کارکردگی سے سیکرٹری توانائی پنجاب کو آگاہ کیا

بہاول پور (پ ر) وائس چانسلر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے سیکرٹری توانائی پنجاب ڈاکٹر فرخ نوید سے ملاقات کی۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے ڈاکٹر فرخ نوید کو حکومت پنجاب کے محکمہ توانائی کی
بقیہ نمبر 17 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

وائس چانسلر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران سیکرٹری توانائی پنجاب ڈاکٹر فرخ نوید سے ملاقات کے موقع پر گلدستہ پیش کر رہے ہیں۔

تمام ریونیو اہداف کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے کمشنر بہاولپور ڈویژن مسرت جبیں

حالیہ بارشوں کے تناظر میں نکاسی آب کے نظام کو فعال رکھا جائے، مین ہولز کی صفائی بروقت کی جائے تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت

بہاول پور: کمشنر مسرت جبیں اجلاس کے دوران ریونیو ریکوری، زرعی انکم ٹیکس، ای آبیانہ اور حکومتی اہداف کا جائزہ لے رہی ہیں۔

بہاول پور (پ ر) کمشنر بہاولپور ڈویژن مسرت جبیں کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں ریونیو ریکوری، زرعی انکم ٹیکس، ای آبیانہ اور حکومتی اہداف کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر بہاول پور ڈاکٹر فرحان
بقیہ نمبر 13 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

سندھ حکومت کا اداکارہ حمیرا اصغر کی تدفین سرکاری سطح پر کرانے کا فیصلہ

صوبائی حکومت عزت و تکریم کیساتھ تدفین کے تمام تقاضے پورے کریگی؛ صوبائی وزیر ثقافت

کراچی (یواین پی) سندھ حکومت نے اداکارہ حمیرا اصغر کی تدفین سرکاری سطح پر کرانے کا فیصلہ کرلیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ماڈل و اداکارہ حمیرا اصغر کی لاش ملنے اور ورثاء کے لاش وصول کرنے سے انکار کے بعد صوبائی وزیر ثقافت
بقیہ نمبر 10 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

کمشنر بہاولپور مسرت جبیں سے چیمبر آف کامرس کے وفد کی ملاقات

تاجروں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جارہے ہیں۔ مسرت جبیں

بہاول پور (پ ر) کمشنر بہاولپور ڈویژن مسرت جبیں سے بہاولپور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے وفد نے صدر سید ظفر شریف کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد میں وائس پریزیڈنٹ محمد اعظم قریشی، سابق صدر چوہدری عبدالجبار، ایگزیکٹو ممبرز محبوب ناصر چوہدری، عذرا محمود شیخ اور سیکرٹری جنرل سید عمیر حیدر شامل تھے۔ ملاقات
بقیہ نمبر 12 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

پنجاب اسمبلی، معطل ارکان کیخلاف نااہلی ریفرنسز پر کارروائی کا آغاز

ہر رکن کو شفاف اور قانونی سماعت کا مکمل حق حاصل ہوگا

لاہور (یواین پی) پنجاب اسمبلی اپوزیشن کے معطل اراکین کیخلاف نااہلی ریفرنسز پر کارروائی کا آغاز کر دیا، ہر رکن کو شفاف اور قانونی سماعت کا مکمل حق حاصل ہوگا، تمام معطل ارکان کو اپنے دفاع کا مکمل حق دیا جائے گا تاکہ کوئی بھی رکن
بقیہ نمبر 11 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

آبادی میں تیز رفتار اضافہ قومی ترقیاتی عمل میں بڑی رکاوٹ ہے، صدر مملکت

وسائل، صحت و تعلیم کے نظام اور عوامی خدمات کے شعبے بے پناہ دباؤ میں ہیں، صدر آصف علی زرداری کا عالمی یوم آبادی کے موقع پر پیغام

اسلام آباد (یواین پی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کو یقینی بنایا جائے گا، آبادی میں اضافہ پر قابو پانے کے لئے ملک گیر سوچ پر مبنی تحقیق اور موثر پالیسیوں کو اپنانا پہلے سے کہیں زیادہ
بقیہ نمبر 14 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار کی آسٹریلیا کے وزیر خارجہ سے ملاقات

تعلیم اور عوام سے عوام کے روابط میں باہمی تعاون کے فروغ کے عزم کا اعادہ کیا گیا

اسلام آباد / کوالالمپور (یواین پی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے آسیان ریجنل فورم کے موقع پر آسٹریلیا کے وزیر خارجہ سینیٹر
بقیہ نمبر 15 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

وفاقی وزیر رانا تنویر حسین سے مصری سفیر ڈاکٹر ایہاب محمد کی ملاقات

زراعت، آبی ذخائر اور موسمیاتی ٹیکنالوجی پر اشتراک سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (یواین پی) وفاقی وزیر برائے نیشنل فوڈ سکیورٹی اینڈ ریسرچ رانا تنویر حسین سے مصر کے سفیر ڈاکٹر ایہاب محمد نے ملاقات کی جس میں زراعت، آبی ذخائر اور موسمیاتی ٹیکنالوجی پر اشتراک سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جمعرات کو یہاں جاری پریس ریلیز کے مطابق وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے مصر کی خشک زراعت
بقیہ نمبر 16 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

پی ٹی اے کی جانب سے وی پی این سروس پرووائیڈرز کی رجسٹریشن کا عمل جاری

وی پی این سروس فراہم کرنیوالے 9 اداروں کی رجسٹریشن کیلئے درخواستیں موصول ہوئی ہیں

اسلام آباد (یواین پی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کی جانب سے وی پی این فراہم کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن کا عمل تیزی سے جاری ہے، جس کے تحت اب تک 8 سروس فراہم کرنے والے اداروں کو رجسٹر کیا جا چکا ہے، 4 اداروں کو آپریشنز شروع کرنے کی باضابطہ اجازت بھی دے دی گئی ہے۔ پی ٹی اے
بقیہ نمبر 18 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

صدر محمد فہیم کھوکھر کی والدہ ماجدہ انتقال کر گئیں مرحومہ عبدالصمد کھوکھر کی زوجہ تھیں

مرحومہ کا نماز جنازہ مقامی جنازہ گاہ عظمت سلطان میں ادا کیا گیا ہے

احمد پور شرقیہ (خلیل الرحمٰن کھوکھر سے) صرافہ ایسوسی ایشن کے صدر محمد فہیم کھوکھر، برادران محمد ندیم، محمد وسیم، کی والدہ ماجدہ مختصر علالت کے بعد بہاولپور وکٹوریا ہسپتال میں انتقال کر گئیں، مرحومہ کا نماز جنازہ مقامی جنازہ گاہ
بقیہ نمبر 22 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

پسماندگی ختم کرنا اولین ترجیح ہے، وفاقی وزیر رانا محمد قاسم نون

ان علاقوں کی پسماندگی کو دور کر کے ثابت کریں گے کہ عوام سے کئے گئے وعدے پورے کر دیئے

ملتان (اے پی پی) وفاقی وزیر و چیئرمین کشمیر کمیٹی رانا محمد قاسم نون نے کہا ہے کہ جلال پور پیروالا اور شجاع آباد میں ترقی کا سفر شروع ہو چکا ہے۔ ان علاقوں کی پسماندگی کو دور کر کے ثابت کریں گے کہ عوام سے کئے گئے وعدے پورے کر دیئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جلال پور پیروالا میں استقبالیہ جلسے سے خطاب کے دوران کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جس منصب پر وہ فائز ہیں وہ حلقے کے عوام کی وجہ سے نصیب ہوا۔ یہاں کی محرومیوں کو ختم کرنا اولین ترجیح ہے۔ رانا قاسم نون نے جلال پور انٹرچینج سے لنک روڈ کی تعمیر کا اعلان
بقیہ نمبر 23 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

جلال پور پیروالا / ملتان: وفاقی وزیر رانا قاسم نون کی ریلی کا جلال پور پیروالہ آمد پر پرتپاک استقبال کیا جا رہا ہے۔

کراچی، یوسف رضا گیلانی ٹڈاپ میگا کرپشن کے 9 مقدمات سے بری

مجموعی طور پر 26 میں سے 13 مقدمات سے چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی بری ہو چکے ہیں

کراچی (یواین پی) کراچی میں واقع انسداد بدعنوانی کی وفاقی عدالت نے چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی کو ٹڈاپ میگا کرپشن سے متعلق 9 مقدمات میں بری کر دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق استغاثہ کی جانب سے الزامات ثابت نہیں کیے جا سکے، مجموعی طور پر 26 میں سے 13 مقدمات سے یوسف رضا گیلانی بری ہو چکے
بقیہ نمبر 19 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

خیبر پختونخواہ سینیٹ الیکشن

ن لیگ نے جے یو آئی (ف) کو مل کر الیکشن لڑنے کی پیشکش کر دی

اسلام آباد (یواین پی) مسلم لیگ ن نے جے یو آئی (ف) کو خیبر پختونخوا میں سینیٹ الیکشن مل کر لڑنے کی پیشکش کر دی، مولانا فضل الرحمان نے ن لیگ کو پیپلز پارٹی سے بھی مشاورت کا مشورہ اور حکومتی تجویز پارلیمانی پارٹی کے سامنے رکھنے کی
بقیہ نمبر 20 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

آبادی میں اضافہ کی شرح تشویشناک ہے، ڈاکٹر طارق فضل چوہدری

قوم کو مل کر اس اہم مسئلہ کے حوالہ سے اپنا کردار ادا کرنا چاہئے' وفاقی وزیر پارلیمانی امور

اسلام آباد (یواین پی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ آبادی میں اضافہ کی شرح تشویشناک ہے، پارلیمنٹیرینز، سیاسی جماعتوں اور میڈیا سمیت پوری قوم کو مل کر اس اہم مسئلہ کے حوالہ سے اپنا کردار ادا کرنا
بقیہ نمبر 21 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

لاہور: وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری ڈی جی پی آر میں پریس کانفرنس کر رہی ہیں، سیکرٹری اطلاعات طاہر رضا ہمدانی بھی ان کے ہمراہ ہیں۔

شالیمار ایکسپریس کی زد میں آ کر بارہ سالہ کمسن منیب نامی بچہ جاں بحق

اوچ ریلوے پھاٹک کے قریب حادثہ۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر کارروائی شروع کر دی

احمد پور شرقیہ (نامہ نگار) ٹرین کی زد میں آ کر بارہ سالہ کمسن بچہ جاں بحق ہو گیا۔ تفصیل کے مطابق اوچ شریف ریلوے پھاٹک کے قریب لاہور سے کراچی جانیوالی شالیمار ایکسپریس کی زد میں آ کر بارہ سالہ کمسن منیب نامی بچہ جاں بحق ہو گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر کارروائی شروع کر دی ہے۔

حاصل پور: حاجی مہر محمد افضل مرحوم کے تعزیتی ریفرنس سے مفتی محمد یار سعیدی ذوالفقار قائم خانی، شہزاد افضل رنگا علامہ محمد اقبال نقشبندی و دیگر خطاب کر رہے ہیں۔

حاجی مہر محمد افضل مرحوم کی دینی سماجی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے تعزیتی ریفرنس

تنظیم القرا حاصل پور کے جنرل سیکرٹری ایک سچے عاشق رسول تھے جنھوں نے ہر دور میں محبت مصطفےٰ کا پرچم بلند کیا جماعت اہلسنت

حاصل پور (نمائندہ خصوصی) تنظیم القرا حاصل پور کے جنرل سیکرٹری حاجی مہر محمد افضل مرحوم کی دینی سماجی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے جامع البنات المدینہ اسلام پورہ میں تعزیتی ریفرنس زیر صدارت چوہدری شہزاد
بقیہ نمبر 24 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

بھٹی چوک اللہ آباد میں فلٹریشن پلانٹ لگایا جائے وزیراعلیٰ پنجاب سے مطالبہ

بھٹی چوک اور گردونواح کی کالونیوں اور قریبی بستیوں کا زیر زمین پانی مضر صحت ہو چکا ہے سماجی شخصیات

اللہ آباد (نامہ نگار) بھٹی چوک اللہ آباد میں فلٹریشن پلانٹ لگایا جائے وزیراعلیٰ پنجاب سے سماجی شخصیات اور شہریوں کا مطالبہ اللہ آباد کے بھٹی چوک اور گردونواح کی کالونیوں اور قریبی بستیوں کا زیر زمین پانی مضر صحت ہو چکا ہے
بقیہ نمبر 25 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

مریم نواز کی قیادت' پنجاب کی ترقی و خوشحالی کا سفر

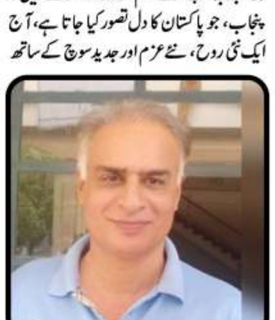

تحریر۔ محمد طارق اسماعیل

جب بھی کسی قوم یا صوبے کی ترقی کا ذکر ہوتا ہے، قیادت کا وژن، خلوص نیت اور عوام سے جڑا جذبہ سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پنجاب، جو پاکستان کا دل تصور کیا جاتا ہے، آج ایک نئی روح، نئے عزم اور جدید سوچ کے ساتھ ترقی کے راستے پر گامزن ہے اور اس تبدیلی کی پیش رو ہیں وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف۔ مریم نواز نے جب پنجاب کی باگ ڈور سنبھالی تو انہوں نے عوام کو صرف وعدے نہیں، بلکہ ان وعدوں پر عملی اقدامات کا یقین دلایا۔ ان کی قیادت میں نہایت مختصر وقت میں وہ فیصلے کیے گئے جن کے ثمرات عوامی سطح پر نمایاں طور پر محسوس ہو رہے ہیں۔ سہولت بازاروں کا قیام، سستے آٹے و راشن کی فراہمی، دھی رانی پروگرام، خواتین کی خودمختاری کے اقدامات، تعلیم و صحت میں انقلابی تبدیلیاں اور ستھرا پنجاب پروگرام جیسے منصوبے واضح کرتے ہیں کہ مریم نواز صرف سیاستدان نہیں، بلکہ ایک وژنری منتظم اور عوام کی نبض شناس رہنما ہیں۔ ان کی حکومت میں تعلیم کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ نئے کالجز، اسکولوں کی بحالی، گرلز ایجوکیشن پر خصوصی توجہ، اور ڈیجیٹل لرننگ کے لیے طلبا و طالبات کو لیپ ٹاپس کی فراہمی ہونہار سکالر شپ پروگرام جیسے منصوبے مستقبل کے مضبوط اور باشعور پنجاب کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔ صحت کے شعبے میں موبائل ہیلتھ یونٹس، بنیادی مراکز صحت کی اپ گریڈیشن، تحصیل و ضلعی ہسپتالوں میں سٹیٹ آف دی آرٹ سہولیات اور فری ادویات کی فراہمی جیسے اقدامات عوامی فلاح کا عملی مظہر ہیں۔ انفراسٹرکچر کی بہتری، سڑکوں کی تعمیر، نکاسی آب کے نظام کی اصلاح، دفاتر میں ای فائلنگ، آٹومیشن، ہاؤسنگ سوسائٹیز کی ڈیجیٹائزیشن اور اپنا گھر اپنی چھت جیسے فلاحی منصوبے روزمرہ زندگی کو سہل اور باعزت بنا رہے ہیں۔ اسی ترقیاتی بیانیے کی مؤثر ترجمانی کی ذمہ داری وزیر اطلاعات پنجاب محترمہ عظمیٰ بخاری نے نہایت احسن طریقے سے سرانجام دی۔ ان کی زیر قیادت محکمہ اطلاعات نے حکومت کے ہر مثبت قدم کو بروقت اور مدلل انداز میں عوام تک پہنچایا۔ انہوں نے نہ صرف حکومتی اقدامات کو شفاف انداز میں پیش کیا بلکہ منفی بیانیے کا مدلل اور مہذب جواب دے کر میڈیا کی دنیا میں ایک متوازن اور ذمہ دارانہ مثال قائم کی۔ ان کی حکمتِ عملی میں واضح معلومات، عوامی احساسات کی عکاسی اور بروقت ردعمل جیسے عناصر نمایاں ہیں، جن کی بدولت عوام اور حکومت کے درمیان اعتماد کا رشتہ مزید مضبوط ہوا ہے۔ یہ کہنا بجا ہوگا کہ مریم نواز کی حکومت صرف ترقیاتی منصوبوں تک محدود نہیں بلکہ وہ ایک ایسے جدید، بااختیار اور عوام دوست پنجاب کی تشکیل کے لیے کوشاں ہیں جہاں خواتین کو برابری، نوجوانوں کو باعزت روزگار، اور ہر شہری کو سہولت و تحفظ میسر ہو۔ آج کا پنجاب ایک ایسے تاریخی موڑ پر کھڑا ہے جہاں وژن، شفافیت، خدمت اور احساسِ ذمہ داری ہم قدم ہیں۔ اگر یہی رفتار اور خلوص برقرار رہا، تو وہ دن دور نہیں جب پنجاب ترقی، خوشحالی اور وقار کا حقیقی استعارہ بن جائے گا ایک ایسا پنجاب جو وزیراعلیٰ مریم نواز کے خوابوں کی مکمل تعبیر ہوگا۔

☆☆☆☆
☆☆☆☆☆

آپ کا اعتماد......ہمارا معیار

نشاط آؤٹ فٹ

میاں حمزہ خالد 0300-4655291

شاپ نمبر 1 جنگو پلازہ ڈیرہ نواب روڈ

ہمارے ہاں بن سعید، سکس برو، کار لو کلب، مسٹر ہارون، آئی پی، ایم پی، زارا، نائیک، پولو، فور کڈز، بیس، بینگو کڈز، بے بی با ٹراؤزر، کرتا شلوار، فراک کی اعلیٰ ترین ورائٹی دستیاب ہے۔ پینٹ شرٹ ہر سائز میں خرید فرمائیں۔

ایک دام

نشاط فیبرکس

آپ کا اعتماد......ہماری پہچان

نزد رسول پلازہ ڈیرہ نواب روڈ

پروپرائیٹر میاں خالد اینڈ سنز

میاں بلال خالد 0332-6263802 – میاں عمر خالد 0331-7567242

جینٹس ورائٹی، یامین، زین جی، اپ ٹائم، رواج، کرینٹ، کراؤن پوری، نارکنز لیڈیز ورائٹی، بن الیاس، ایڈن روب، رنگ رسیہ، ایمان عدیل، علیزے، زل بری، شنائیل، میرین کلاسک، بن وحید، بن سعید، پیری ڈوٹ، موٹفز، شادی بیاہ کی اعلیٰ ترین ورائٹی آپ کی پسند کے مطابق دستیاب ہے۔

آپ کے معیار کے مطابق ہر قسم کی بہترین ورائٹی

نیو نشاط

ایک دام

کلاتھ ہاؤس

ڈیلر: گل احمد، الکرم، ڈینسٹی، فردوس کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔

میاں محمد عمر

0331-7567242

تحصیل بازار احمد پور شرقیہ

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن و بہاولپور بورڈ سے الحاق شدہ

Muslim Public High School

مسلم پبلک ہائی سکول

(بوائز اینڈ گرلز)

پرنسپل: محمد اسماعیل فاروقی

ایم اے ایل ایل بی

0300-8884846

کچہری روڈ احمد پور شرقیہ

EFA School System

ایفا سکول سسٹم

نرسری تا نہم

پنجاب گروپ آف کالجز کا تعلیمی منصوبہ

پرنسپل: محمد سلیمان فاروقی

نزد پنجاب کالج فنچی موڑ احمد پور شرقیہ

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن و بہاولپور بورڈ سے الحاق شدہ

Ahmedpur Public High School

احمد پور پبلک ہائی سکول

(بوائز اینڈ گرلز)

کنگن روڈ احمد پور شرقیہ

پرنسپل محمد یوسف فاروقی

بی اے ایل ایل بی

0301-8688787

Punjab College
(Ahmedpur East)

پنجاب کالج

(احمد پور شرقیہ)

F.Sc | I.CS. | FA{iT]

BS | BS | BS (Computer Scienic)

بوائز اور گرلز کیلئے علیحدہ کیمپس

قینچی موڑ ڈیرہ نواب روڈ احمد پور شرقیہ

اب نئی انتظامیہ کے ساتھ

The Educators

دی ایجوکیٹرز

نرسری تا پنجم

بین ہاؤس سکول سسٹم کا پراجیکٹ

عثمان کیمپس

سیٹلائٹ ٹاؤن بالمقابل مدینہ مسجد
نزد مسجد العزیز حمزہ ٹاؤن احمد پور شرقیہ

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن بہاولپور بورڈ سے الحاق شدہ

Al Saleem Public School

السلیم پبلک سکول (رجسٹرڈ)

(نرسری تا میٹرک)

(بوائز اینڈ گرلز)

پرنسپل و ڈائریکٹر

ارشد سلیم

نزد ہائی وے مسافر خانہ

کے ایل پی روڈ مسافر خانہ تحصیل بہاولپور صدر ضلع بہاولپور

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن و بہاولپور بورڈ سے الحاق شدہ

پبلک ہائیر سیکنڈری

احمد پور سکول

بوائز اینڈ گرلز
نرسری تا میٹرک

6 کنال رقبہ پر مشتمل سکول کیمپس

پرنسپل: محمد سلیمان فاروقی

ایم اے بی ایڈ ایل ایل بی

0300-8688787

امریکی سرپرستی اور فلسطینی المیہ: ایک تاریخی، سیاسی اور اخلاقی جائزہ (حصہ دوئم)

تحریر: حمید اللہ خان عزیز

(جاری ہے)

جب 202324 میں اسرائیل نے غزہ پر بدترین حملے کیے، تب عرب لیگ نے فوری طور پر قدم نہ اٹھایا، سوائے رسمی اجلاس اور بیانات کے۔ عرب دنیا کے باہمی اختلافات، خاندانی مفادات کی طرف جھکاؤ، اور داخلی سیاسی کمزوریاں اس ادارے کو غیر مؤثر بنا چکی ہیں۔ اب عرب دنیا کے کئی ممالک اسرائیل سے تعلقات کی بحالی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اگر عرب لیگ واقعی فلسطین کے لیے سنجیدہ ہے تو اسے اسرائیل سے تمام معاہدے ختم کرنے، اور عالمی عدالتوں میں مظالم کے خلاف بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ .13 او آئی سی (OIC) کا قیام 1969 میں مسجد اقصیٰ کو آگ لگانے کے بعد عمل میں آیا، جس کا مقصد مسلم دنیا کو فلسطین کے مسئلے پر متحد کرنا تھا۔ لیکن نصف صدی گزرنے کے باوجود یہ ادارہ عملی طور پر کمزور ثابت ہوا۔ او آئی سی کے اجلاسوں میں صرف قراردادیں منظور ہوتی ہیں، مگر ان پر عمل درآمد نہیں ہوتا۔ نہ کوئی معاشی بائیکاٹ، نہ سفارتی دباؤ، نہ مشترکہ فوج ہے، نہ متحدہ مالیاتی فنڈ، اور نہ ہی پالیسی سازی کا کوئی عملی طریقہ۔ محض علامتی بیانات امت کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہیں۔ او آئی سی کی ناکامی نے فلسطینیوں کو شدید مایوسی میں مبتلا کیا ہے۔ جب دنیا کی ڈیڑھ ارب سے زائد آبادی رکھنے والی امت اپنی واحد عالمی تنظیم سے مایوس ہو جائے، تو یہ لمحہ فکریہ ہے۔ اگر او آئی سی اپنی ساکھ بحال کرنا چاہتی ہے، تو اسے فوری طور پر عملی اقدامات، اسرائیل کے خلاف بائیکاٹ، اقوام متحدہ میں مشترکہ لابنگ، اور عالمی میڈیا پر فلسطین کے حق میں مؤثر آواز بلند کرنی ہوگی۔ .14 پاکستان کی پالیسی پاکستان نے ہمیشہ فلسطین کے حق میں مقف اختیار کیا ہے۔ قائداعظم محمد علی جناح نے اسرائیل کو ناجائز ریاست قرار دیا، اور پاکستان نے آج تک اسرائیل کو تسلیم نہیں کیا، جو بڑی اصولی پالیسی ہے۔ ہر حکومت نے اقوام متحدہ، او آئی سی، اور دیگر فورمز پر فلسطین کے لیے آواز اٹھائی۔ پاکستانی پاسپورٹ پر آج بھی واضح لکھا ہوتا ہے: "یہ پاسپورٹ اسرائیل کے لیے کارآمد نہیں" جو اس قومی مقف کا آئینہ دار ہے۔ پاکستانی عوام، صحافی، علما، اور طلبہ تنظیمیں فلسطین کی حمایت میں مظاہرے، کانفرنسز، اور ریلیاں منعقد کرتی ہیں۔ پاکستانی میڈیا میں بھی فلسطین کا مسئلہ اہمیت کے ساتھ اجاگر ہوتا ہے۔ تاہم حالیہ برسوں میں معاشی دباؤ، سفارتی تنہائی، اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے اثرات نے پاکستان کو بھی کچھ حد تک محتاط بنا دیا ہے۔ بعض اوقات فلسطین کے لیے عملی سرگرمیاں کمزور دکھائی دیتی ہیں۔ پاکستان کو چاہیے کہ وہ اپنی اصولی پالیسی کو مزید جرت کے ساتھ دنیا کے سامنے رکھے، سفارتی دباؤ کو مسترد کرے، اور فلسطینی مظلوموں کے لیے زیادہ فعال اور مربوط حکمت عملی اختیار کرے۔ .15 نوجوانوں کا کردار فلسطین کے حق میں نوجوانوں کی بیداری ایک روشن امید کی علامت ہے۔ دنیا بھر میں مسلمان نوجوان سوشل میڈیا، احتجاجی ریلیوں، اور تعلیمی سرگرمیوں کے ذریعے فلسطینی مظلوموں کی حمایت کر رہے ہیں۔ یہ نسل روایتی خاموشی کو توڑ کر عالمی سطح پر آواز اٹھا رہی ہے۔ پاکستان، ترکی، انڈونیشیا، ملائیشیا، اور یورپ و امریکا میں مقیم مسلمان نوجوانوں نے آن لائن بائیکاٹ مہمات، احتجاجی واک، اور آگاہی پروگرام منعقد کیے ہیں۔ فلسطین کے حق میں ہیش ٹیگز، ویڈیوز، اور تصاویر نے اسرائیلی مظالم کو دنیا کے سامنے بے نقاب کیا۔ کئی یونیورسٹیوں کے طلبہ نے اسرائیل کے حامی اداروں سے مالی تعلق ختم کرنے کی اپیلیں کیں۔ بعض اداروں نے ان کے دباؤ پر اسرائیلی کمپنیوں سے معاہدے ختم بھی کیے، جو اس نسل کی مؤثر جدوجہد کا ثبوت ہے۔ نوجوانوں نے شاعری، مصوری، ڈاکومنٹری فلمز، اور موسیقی جیسے ذرائع کو بھی فلسطین کی حمایت کے لیے استعمال کیا۔ یہ تخلیقی اظہار اس تحریک کو نئی جہت دے رہا ہے۔ یہی نوجوان کل کے لیڈر ہیں۔ اگر ان کی تربیت شعور، اخلاص، اور بصیرت سے ہو، تو وہ نہ صرف فلسطین، بلکہ پوری امت کے مسائل کے لیے مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ .16 فلسطینی مزاحمتی تحریکیں فلسطین کی سب سے بڑی طاقت اس کی مزاحمت ہے۔ حماس، جہاد اسلامی، اور دیگر مزاحمتی تنظیمیں نہ صرف غزہ، بلکہ غرب اردن اور یروشلم میں بھی اسرائیلی قبضے کے خلاف سرگرم عمل ہیں۔ یہ تنظیمیں جدید ٹیکنالوجی، مسلسل محاصرے، اور عالمی بے حسی کے باوجود اپنی سرزمین کا دفاع کر رہی ہیں۔ اسرائیل انہیں "دہشت گرد" کہتا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنی قوم کی آزادی کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں۔ حماس کی مقبولیت نہ صرف غزہ، بلکہ پوری مسلم دنیا میں بڑھ رہی ہے۔ ان کی سماجی خدمات، تعلیمی ادارے، ہسپتال، اور یتیم خانے عوامی اعتماد کو بڑھاتے ہیں۔ جہاد اسلامی اور دیگر تنظیمیں بھی صہیونی جارحیت کا مسلح و سیاسی جواب دے رہی ہیں۔ ان کی حکمت عملی، نظریاتی تربیت، اور مقامی حمایت ان کی قوت کا سرچشمہ ہے۔ یہ تحریکیں اگرچہ تنقید کا نشانہ بنتی ہیں، لیکن تاریخ گواہ ہے کہ بغیر مزاحمت کے کوئی قوم آزاد نہیں ہوئی۔ یہ تنظیمیں ایک مظلوم قوم کی بقا کی علامت ہیں۔ .17 بائیکاٹ کی عالمی تحریک (BDS) BDS تحریک یعنی Boycott, Divestment and Sanctions 2005 میں فلسطینی سول سوسائٹی نے شروع کی۔ اس کا مقصد اسرائیلی کمپنیوں، اداروں، اور ان سے وابستہ سرمایہ کاری کا عالمی سطح پر بائیکاٹ ہے۔ یہ تحریک پرامن، قانونی، اور عالمی سطح پر اثر انگیز ثابت ہوئی ہے۔ اس کے نتیجے میں کئی مغربی اداروں، یونیورسٹیوں، اور فنکاروں نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات ختم کیے ہیں۔ یہ اسرائیل کی معاشی اور ثقافتی تنہائی کا سبب بن رہا ہے۔ BDS تحریک کا اثر اتنا ہوا ہے کہ اسرائیل نے دنیا بھر میں اس کے خلاف قانونی مہم شروع کی ہے۔ کئی مغربی ممالک میں BDS کو "جرم" بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جو دراصل اس کی کامیابی کا اعتراف ہے۔ مسلمان ممالک کو اس تحریک کو مزید فعال کرنے کی ضرورت ہے۔ بائیکاٹ صرف جذباتی ردعمل نہیں، بلکہ ایک اقتصادی ہتھیار ہے، جو اسرائیل کی معیشت کو کمزور کر سکتا ہے۔ علمائے کرام، تعلیمی ادارے، اور سماجی تنظیمیں عوام کو اسرائیلی مصنوعات سے بچنے کی ترغیب دیں، اور BDS کو امت کی اجتماعی حکمتِ عملی کا حصہ بنائیں۔ .18 میڈیا جنگ اور متبادل ذرائع روایتی مغربی میڈیا، اسرائیل کا ترجمان بن چکا ہے۔ اس کی خبریں، زبان، اور تجزیے فلسطینیوں کے خلاف تعصب پر مبنی ہوتے ہیں۔ فلسطینی مظلوموں کی آواز اکثر دبا دی جاتی ہے، اور جھوٹے بیانیے غالب آتے ہیں۔ ایسے ماحول میں سوشل میڈیا، خاص طور پر انسٹاگرام، واٹس ایپ، اور دیگر ذرائع کے طور پر سچ کو دنیا تک پہنچانے کا موقع فراہم کیا ہے۔ فلسطینی نوجوان موبائل کیمروں سے ظلم کی ویڈیوز دنیا تک پہنچا رہے ہیں۔ صحافیوں اور وی لاگرز نے اسرائیلی ظلم کو اجاگر کرنے کے لیے اپنے کیریئر اور جانوں کو خطرے میں ڈالا۔ شہید صحافی شیرین ابوعاقلہ کی مثال اس جدوجہد کی عظمت کا مظہر ہے۔ مسلمان نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ میڈیا کے اس جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ہر فرد اپنے حلقے میں سچ کو عام کرے، تصویریں، معلومات، اور ویڈیوز شیئر کرے۔ یہ میڈیا جنگ اب صرف صحافیوں کی نہیں، بلکہ امت کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ سچ کی طاقت، جھوٹ کی دیوار کو ضرور گرائے گی، ان شا اللہ۔ .19 عدالتی محاذ اور عالمی قوانین بین الاقوامی عدالتیں جیسے International Criminal Court (ICC) اور International Court of Justice (ICJ) اسرائیل کے جنگی جرائم پر کارروائی کر سکتی ہیں۔ فلسطینی وکلا اور انسانی حقوق تنظیموں نے اسرائیل کے خلاف سینکڑوں شواہد جمع کیے ہیں۔ امریکا ان عدالتوں کو تسلیم نہیں کرتا، اور اسرائیل کو ہر قانونی گرفت سے بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن عالمی رائے عامہ کا دباؤ بڑھتا جا رہا ہے کہ اسرائیل کے خلاف قانونی کارروائی ہو۔ جنوا کنونشن، ہیگ قوانین، اور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق چارٹر کی کئی دفعات اسرائیلی مظالم کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت دیتی ہیں۔ فلسطینی شہدا کے ورثا، انسانی حقوق تنظیمیں، اور عالمی وکلا مل کر اسرائیل کے خلاف کیس فائل کر چکے ہیں۔ کئی مقدمات پر ابتدائی سماعتیں بھی ہو چکی ہیں، جنہیں امریکا کے دباؤ پر روک دیا گیا۔ مسلمان ممالک کو چاہیے کہ وہ اس عدالتی جنگ میں فلسطینیوں کا ساتھ دیں، وکلا کی معاونت کریں، ثبوت فراہم کریں، اور عالمی فورمز پر اسرائیل کی مذمت کریں۔ .20 قرآن و سنت کی روشنی میں فلسطین فلسطین صرف ایک زمین کا ٹکڑا نہیں، بلکہ دینی، روحانی، اور ایمانی حیثیت کا حامل ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: " <سبحان الذی سر بعبدہ لیلا من المسجد الحرام ل المسجد الاقص)" سورہ بنی اسرائیل: (1 مسجد اقصیٰ وہی مقام ہے جہاں سے معراج کی شب رسول اللہ ﷺ نے آسمانوں کا سفر کیا۔ اس سے فلسطین کو روحانی مرکزیت حاصل ہے۔ احادیث میں بھی مسجد اقصیٰ کی فضیلت اور زیارت کا ذکر آیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: " <تین مساجد کے سوا کسی اور کی طرف خاص طور پر سفر نہ کیا جائے: مسجد حرام، مسجد نبوی، اور مسجد اقصیٰ۔) " صحیح بخاری (فلسطین انبیا کی سرزمین ہے حضرت ابراہیم، اسحاق، یعقوب، داد، سلیمان، زکریا، یحییٰ، اور عیسیٰ سب نے اسی سرزمین پر زندگی گزاری۔ مسلمانوں کا ایمان ہے کہ قبلِ اول کی حفاظت، دینی غیرت اور ایمانی حمیت کا تقاضا ہے۔ یہ محض سیاسی مسئلہ نہیں، بلکہ ایک دینی فریضہ ہے۔ .21 امت کی اجتماعی ذمہ داری مسئلہ فلسطین صرف اہلِ فلسطین کا نہیں، بلکہ پوری امت مسلمہ کا مسئلہ ہے۔ قبلِ اول کی حفاظت اور آزادی ہر مسلمان کا ایمانی فریضہ ہے۔ یہ وہ مقام ہے جس کے لیے انبیا کرام نے قربانیاں دیں، اور جس کی عظمت قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔ امت کو چاہیے کہ فلسطین کو صرف مظلوموں کا علاقہ نہ سمجھے بلکہ اسے اپنے عقیدے، تاریخ، اور روحانیت کا حصہ سمجھے۔ جب تک یہ احساس اجتماعی طور پر بیدار نہ ہوگا، امت عملی طور پر متحرک نہیں ہو سکتی۔ امت کی یہ اجتماعی ذمہ داری درج ذیل اقدامات سے ادا کی جا سکتی ہے: .1 مسلسل دعا اور قربانی .2 اسرائیل کی مصنوعات کا اجتماعی بائیکاٹ .3 فلسطینی تحریکوں کی اخلاقی و مالی امداد .4 سفارتی، سیاسی اور قانونی محاذ پر تعاون .5 بچوں، نوجوانوں اور عوام میں مسئلہ فلسطین کا شعور پیدا کرنا اگر ہر فرد اپنے دائرہ کار میں فلسطین کے لیے کچھ نہ کچھ کرے تو ایک بڑی تبدیلی ممکن ہے۔ اجتماعی کوششوں ہی سے ظلم کی دیوار گرائی جا سکتی ہے۔ .22 علما اور خطبا کا فریضہ مساجد، دینی مدارس، اور تبلیغی مجالس مسلمانوں کے شعور کی بنیاد ہیں۔ علما کرام اور خطبا پر فرض ہے کہ وہ مسئلہ فلسطین کو اپنی گفتگو کا مستقل موضوع بنائیں۔ یہ صرف خطبات جمعہ کا نہیں، بلکہ دروسِ قرآن اور مجالسِ ذکر کا بھی حصہ بننا چاہیے۔ علما کو صرف جذباتی نعرے نہیں، بلکہ علمی دلائل، قرآنی حوالہ جات، اور سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں مسئلہ کو بیان کرنا چاہیے۔ لوگوں کو حقائق سے آگاہ کیا جائے کہ فلسطین کیوں اہم ہے، اور اس کی آزادی کیوں دینی ذمہ داری ہے۔ خطبا جمعہ ہر ہفتے دو تین منٹ مسجد اقصیٰ کی صورتحال پر عوام کو آگاہ کریں۔ تصویریں، رپورٹس، اور بیانات پڑھ کر سنائے جائیں تاکہ دلوں میں بیداری پیدا ہو۔ علما کو چاہیے کہ وہ فلسطینی شہدا، یتیموں، بیواؤں، اور زخمیوں کی کہانیاں عوام تک پہنچائیں تاکہ امت میں ہمدردی اور جذبہ قربانی پیدا ہو۔ یاد رکھیں! نبی ﷺ نے فرمایا کہ: " <جو ظالم کے خلاف زبان سے نہ بولے وہ بھی گناہ میں شریک ہے۔" لہٰذا، علما و خطبا کو اب خاموشی توڑنی ہوگی۔ .23 تعلیمی نصاب میں فلسطین مسئلہ فلسطین کو نصاب تعلیم کا حصہ بنانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ جب تک بچوں اور نوجوانوں کو فلسطین کی تاریخ، جغرافیہ، اور مذہبی اہمیت کا علم نہ ہو، وہ اس تحریک کا حصہ نہیں بن سکیں گے۔ پاکستان، ترکی، ایران، اور ملائیشیا جیسے ممالک کو چاہیے کہ وہ اسکول، کالج، اور یونیورسٹیوں کے نصاب میں فلسطین کی مختصر اور جامع تاریخ شامل کریں۔ اس میں مسجد اقصیٰ کی فضیلت، اسرائیل کا ناجائز قیام، فلسطینی مزاحمت، اور امت کی ذمہ داری جیسے موضوعات شامل کیے جائیں۔ تاریخ اور مطالعہ پاکستان کی کتب میں فلسطین کو محض ایک سرسری باب کی حیثیت دینے کے بجائے اسے مرکزی باب بنایا جائے۔ اس سے نئی نسل میں دینی و قومی شعور پیدا ہوگا۔ اساتذہ کو تربیت دی جائے کہ وہ غیر جانبداری کے نام پر مظلوم کی حمایت سے نہ ہچکچائیں۔ فلسطین ایک انسانی، اخلاقی اور دینی مسئلہ ہے، جس پر مقف اختیار کرنا ناگزیر ہے۔ اگر تعلیمی ادارے اس تحریک کے سپاہی پیدا کرنے لگیں، تو یہ تحریک کبھی کمزور نہیں ہوگی۔ .24 اقتصادی جہاد امت مسلمہ کے پاس ایک مؤثر ہتھیار "معاشی بائیکاٹ" ہے، جسے "اقتصادی جہاد" کہا جا سکتا ہے۔ اسرائیل کی کئی بڑی کمپنیوں اور مصنوعات کا ہماری مارکیٹوں میں راج ہے، حالانکہ ان کی آمدنی فلسطینیوں کے خلاف استعمال ہوتی ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ روزمرہ کی اشیا میں ایسی کمپنیوں سے گریز کریں جو اسرائیل کو فنڈ کرتی ہیں یا اس سے منسلک ہیں۔ یہ بائیکاٹ صرف انفرادی نہیں، بلکہ اجتماعی اور ریاستی سطح پر ہونا چاہیے۔ عالمی سطح پر تیار کی گئی فہرستیں جیسے BDS کی فہرست کو مقامی زبانوں میں ترجمہ کر کے عام کیا جائے۔ سوشل میڈیا، پوسٹرز، اور درس گاہوں میں یہ شعور عام کیا جائے۔ اسلامی ممالک کو آپس میں متبادل تجارت کے لیے کوششیں کرنی چاہئیں۔ اگر مسلمان آپس میں مصنوعات کا تبادلہ شروع کریں تو اسرائیلی کمپنیوں کی محتاجی ختم ہو سکتی ہے۔ یاد رکھیے ! ایک چاکلیٹ، ایک جوتا، یا ایک سافٹ ڈرنک کا بائیکاٹ، ہزاروں گولیوں کی بچت بن سکتا ہے جو غزہ کے بچوں پر نہ گریں۔ .25 امت کی حکمت عملی فلسطین کے مسئلہ کا حل صرف احتجاج سے نہیں نکلے گا، بلکہ ایک جامع حکمت عملی سے ممکن ہے۔ امت مسلمہ کو تین نکاتی عملی خاکہ اختیار کرنا ہوگا: .1 شعور: ہر فرد تک مسئلہ فلسطین کی حقیقت پہنچائی جائے۔ گھروں، مساجد، اسکولوں، یونیورسٹیوں، اور میڈیا کے ذریعے شعور بیدار کیا جائے۔ .2 بائیکاٹ: اسرائیلی نظام کو اقتصادی، تعلیمی، اور سفارتی سطح پر کمزور کیا جائے۔ کمپنیوں، فلموں، یونیورسٹیوں، اور میڈیا اداروں کا بائیکاٹ کیا جائے۔ .3 مزاحمت: فلسطینی جدوجہد کا مکمل اخلاقی، مالی، اور ابلاغی تعاون کیا جائے۔ ان کی قربانیوں کو سلام پیش کیا جائے، اور انہیں تنہا نہ چھوڑا جائے۔ اس حکمت عملی میں علما، دانشور، اساتذہ، اور نوجوان کلیدی کردار ادا کریں گے۔ امت کو صرف ردِعمل سے نکل کر نتائج دینے والا نظام اپنانا ہوگا۔ .26 خواتین اور بچوں کا کردار مسلمان خواتین ایک بڑے مؤثر طبقے کی نمائندہ ہیں۔ وہ اپنے گھروں، بچوں، اور حلقہ احباب میں بہت کچھ کر سکتی ہیں۔ فلسطین کی حمایت میں دعائیں، آن لائن مہمات، اور تعلیمی سرگرمیاں ان کا مضبوط ہتھیار بن سکتی ہیں۔ خواتین گھروں میں بچوں کو فلسطین کی تاریخ، مسجد اقصیٰ کی فضیلت، اور مظلوموں کی قربانیوں سے آگاہ کریں۔ بچوں کو ترانے سکھائیں، خاکے بنوائیں، اور ویڈیوز دکھائیں تاکہ ان کے دل میں جذبہ پیدا ہو۔ مدرسات، استانیوں، اور واعظات کو چاہیے کہ وہ دروس اور تقاریر میں مسئلہ فلسطین کو شامل کریں۔ خواتین کے اجتماعات، میلاد، اور درسِ قرآن کی محفلوں میں فلسطین کو شامل کریں۔ بچوں کو چاہیے کہ وہ اسکولوں میں فلسطینی پرچم، بینر، اور پوسٹرز بنائیں۔ فلسطینی مظلوم بچوں کے لیے دعائیں کریں، اور ان کے نام یاد کریں۔ یہ چھوٹے چھوٹے اقدامات ایک بڑے شعور کی بنیاد رکھتے ہیں، جو آنے والے کل کو بدل سکتے ہیں۔ .27 مستقبل کی امید اگرچہ موجودہ حالات مایوس کن ہیں، مگر مومن کبھی مایوس نہیں ہوتا۔ قرآن کہتا ہے: " <والعاقب للمتقین) "الاعراف: (128 یہ دنیا آزمائش ہے، اور ظلم کی حکومت ہمیشہ قائم نہیں رہتی۔ تاریخ گواہ ہے کہ ہر فرعون کو موسیٰ ملا، اور ہر جابر کو انجام نے آ لیا۔ فلسطینی بچے، نوجوان، اور خواتین روزانہ ہمیں ایمان، عزم، اور قربانی کا سبق دیتے ہیں۔ وہ بھوک، پیاس، بمباری، اور تنہائی کے باوجود نہ ہارے، نہ جھکے۔ فلسطین ایک دن آزاد ہوگا۔ مسجد اقصیٰ میں آزادی کی اذان بلند ہوگی، ان شا اللہ۔ یہ وعدہ نہ صرف ایمان کا حصہ ہے بلکہ تاریخ کی ناگزیر حقیقت ہے۔ یہ امید ہی وہ چراغ ہے جو اندھیروں میں روشنی پھیلاتا ہے، اور ہمیں جدوجہد کی طرف بلاتا ہے۔ .28- دعا اور قربانیآخر میں، ہمیں صرف جذباتی اظہار نہیں بلکہ عملی قربانی بھی پیش کرنی ہے۔ وقت، مال، علم، صلاحیت جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے، اسے مسئلہ فلسطین کے لیے وقف کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ مساجد، مدارس، اور گھروں میں اجتماعی دعائیں کی جائیں۔ سحر و افطار، جمعہ، شب قدر، اور حج جیسے مواقع پر فلسطین کو یاد رکھا جائے۔ ہر مسلمان اپنی روزمرہ زندگی میں فلسطین کے لیے کچھ نہ کچھ کرے۔ کوئی لکھے، کوئی بولے، کوئی صدقہ دے، کوئی تربیت دے لیکن سب کریں۔ یہی جذبہ امت کو زندہ رکھے گا، اور یہی جذبہ ایک دن قبلہ اول کی آزادی کا سورج طلوع کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاص، استقامت، شعور، قربانی، اور اتحاد عطا فرمائے آمین۔

بقیہ نمبر 01

جاری بیان کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشان امتیاز (ملٹری) کی زیر صدارت کور کمانڈرز کانفرنس ہوئی۔ فورم نے بھارتی سپانسرڈ پراکسیوں کے ہاتھوں حالیہ دہشت گردانہ حملوں میں شہید ہونے والوں کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دہشت گرد پراکسیوں کے خلاف فورسز کی حالیہ کامیابیوں کا جائزہ لیا۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ فورم نے عزم کیا کہ ہمارے شہدا کا خون رائیگاں نہیں جائے گا، پاکستان کے عوام کا تحفظ اور سلامتی مسلح افواج کی اولین ترجیح ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ فورم نے اس بات پر زور دیا کہ بھارتی حمایت یافتہ اور اسپانسرڈ پراکسیز کے خلاف ہر سطح پر فیصلہ کن اور جامع کارروائیاں جاری رکھنا ناگزیر ہے۔ پہلگام واقعے میں واضح شکست کے بعد، بھارت اب فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کی پراکسیز کے ذریعے اپنے مذموم ایجنڈے کو مزید آگے بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ فیلڈ مارشل نے وزیراعظم پاکستان کے ہمراہ ایران، ترکیہ، آذربائیجان، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے حالیہ کامیاب دوروں پر پاکستان کے فعال سفارتی کردار کی تفصیلات سے فورم کو آگاہ کیا۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ فورم کو فیلڈ مارشل کے تاریخی اور منفرد دورہ امریکا کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی۔ دورہ امریکا کے دوران اعلیٰ سطحی امریکی قیادت کو پاکستان کا دوطرفہ معاملات، علاقائی اور بین الاقوامی امور پر پاکستان کا بامقصد مقف براہ راست پیش کیا گیا۔ ترجمان پاک فوج نے کہا کہ فورم نے مشرق وسطیٰ اور ایران کی حالیہ پیش رفت کے تناظر میں، داخلی و خارجی سلامتی کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا، جس میں 'طاقت کے استعمال' کے بڑھتے ہوئے عالمی رجحان کو بحیثیت ایک ترجیحی پالیسی ٹول کے طور پر استعمال کرنے پر تشویش کا اظہار کیا۔ بیان کے مطابق فورم نے کہا کہ یہ بدلتا رجحان پاکستان کے لئے نہ صرف خودانحصاری کی صلاحیتوں کو بڑھانے بلکہ قومی اتحاد اور عزم کی اہمیت کو ناگزیر کرتا ہے۔ فیلڈ مارشل نے کہا کہ بھارت کی طرف سے دوطرفہ فوجی کشیدگی میں کسی تیسرے فریق کو شامل کرنا، بھارت کی بلاک پولیٹکس کو فروغ دینے کی بے بنیاد کوشش ہے، اس بھونڈی کوشش کا مقصد بھارت کا خطے میں نیٹ سیکیورٹی پرووائڈر کے خود ساختہ کردار کو گمراہ طور پر پیش کرنا ہے۔ عاصم منیر نے کہا کہ درحقیقت دنیا واضح طور پر بھارت کے توسیع پسندانہ عزائم اور ہندوتوا انتہاپسندی کے خطرناک رجحانات سے بدظن ہوتی جا رہی ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فورم کو جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت اور ابھرتے ہوئے خطرات کے پیش نظر پاک فوج کی حکمت عملی اور جدتوں کے بارے میں بریف کیا گیا۔ ترجمان پاک فوج نے کہا کہ فیلڈ مارشل نے ٹرائی سروسز ہم آہنگی کو مزید مضبوط کرنے میں پاک بحریہ اور پاک فضائیہ کی قیادت کو بھی سراہا۔ بیان کے مطابق کانفرنس کے اختتام پر فیلڈ مارشل نے ملک کو درپیش تمام خطرات کے خلاف پاک فوج کی آپریشنل تیاریوں پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 02

عطا تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان میڈیا اور ابلاغ کے میدان میں چین کے تجربات سے بہت کچھ سیکھ سکتا ہے، ڈیجیٹل میڈیا، پبلک سروس براڈکاسٹنگ اور ثقافتی مواد کی ترویج میں چین کی مہارت لائق تحسین ہے، سی پیک دونوں ممالک کے روشن مستقبل کا محور ہے. وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ اور سی پی سی سینٹرل کمیٹی کے پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ کی ڈپٹی ہیڈ، وزیر اور پارٹی سیکرٹری برائے نیشنل ریڈیو اینڈ ٹیلی ویژن ایڈمنسٹریشن چائنہ (این آر ٹی اے) کا شومن کے درمیان ملاقات ہوئی ہے جس میں پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ میڈیا تعاون کو وسعت دینے، مشترکہ پروڈکشنز، فیک نیوز کے تدارک، تربیتی پروگراموں اور ثقافتی تبادلے کے نئے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا. دونوں راہنماؤں نے میڈیا کے شعبے میں جاری شراکت کو باہمی اعتماد اور دیرینہ دوستی کا مظہر قرار دیا اور فیک نیوز اور ڈس انفارمیشن سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لئے چین اور پاکستان کے سرکاری نشریاتی اداروں کے درمیان روابط اور مشترکہ نشریاتی منصوبوں کو مزید وسعت دینے پر اتفاق کیا گیا

بقیہ نمبر 03

1530 میگا واٹ ہے۔ تکمیل کے بعد یہ منصوبہ نیشنل گرڈ کو ہر سال اوسطاً ایک ارب 34 کروڑ 70 لاکھ یونٹ کم لاگت پن بجلی فراہم کرے گا۔ توسیعی منصوبہ تربیلا ڈیم کی سرنگ نمبر 5 پر تعمیر جاری ہے۔ منصوبے کی تعمیر کیلیے ورلڈ بینک 390 ملین ڈالر جبکہ ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بنک 300 ملین ڈالر مہیا کر رہا ہے۔ وفاقی وزیر آبی وسائل معین احمد وٹو نے چیئرمین واپڈا نوید اصغر چوہدری اور دیگر حکام کے ہمراہ ٹی ایس 5 منصوبہ کا دورہ بھی کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو میں وفاقی وزیر معین وٹو کا کہنا تھا تربیلا پانچواں توسیعی منصوبہ 2026 تک مکمل ہوجائے گا۔ سستی بجلی کے ساتھ ساتھ لوڈشیڈنگ میں بھی کمی آئی گی۔ ان منصوبوں سے پانی کی کمی کا مسئلہ بھی حل ہوگا۔ اس موقع پر چیئرمین واپڈا نوید اصغر چوہدری نے کہا ہے کہ منصوبے کو جلد مکمل کرلیا جائے گا اور فی یونٹ قیمت پہلی پیدوار سے زیادہ ہوسکتی ہے، جس کی وجہ بین الاقوامی کرنسی کا اتار چڑھا ہے۔

بقیہ نمبر 04

ہوں کہ نہ تو صدر کو استعفیٰ دینے کے لیے کہا جارہا ہے، اور نہ ہی اس قسم کی کوئی بات زیرِ غور ہے کہ آرمی چیف صدارت کا منصب سنبھالنے کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ صدر پاکستان کے مسلح افواج کی قیادت کے ساتھ مضبوط اور احترام پر مبنی تعلقات ہیں، انہوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ میں جانتا ہوں یہ جھوٹ کون پھیلا رہا ہے، وہ ایسا کیوں کر رہے ہیں، اور اس پروپیگنڈے سے کس کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ محسن نقوی نے مزید لکھا کہ فیلڈ مارشل کی واحد توجہ پاکستان کی مضبوطی اور استحکام پر مرکوز ہے اور کسی چیز پر نہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ جو لوگ اس جھوٹے بیانیے میں ملوث ہیں، دشمن غیر ملکی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر جو کرنا چاہتے ہیں کرلیں، جہاں تک ہمارا تعلق ہے، ہم پاکستان کو دوبارہ مضبوط بنانے کے لئے جو بھی ضروری ہوگا وہ کریں گے۔

بقیہ نمبر 05

لئے اہم مقام ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حال ہی میں نانگا پربت سر کرنے والی پہلی قطری خاتون کوہ پیما شیخہ اسماء الثانی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جنہوں نے جمعرات کو یہاں ان سے ملاقات کی۔ وزیراعظم نے شیخہ اسماء ثانی کو نانگا پربت سر کرنے والی خلیج اور قطر کی پہلی خاتون کوہ پیما کا اعزاز حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔ وزیراعظم نے ان کی غیر معمولی ہمت اور عزم کو سراہتے ہوئے مہم جوئی اور کوہ پیمائی کے ذریعے دنیا بھر کی خواتین بالخصوص نوجوانوں کو با اختیار بنانے کیحوالے سے آگاہی کو فروغ دینے میں ان کے کردار کی تعریف کی۔

بقیہ نمبر 06

خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں ایسے اہم شعبوں میں اصلاحات متعارف کروا رہی ہے جن میں ٹیکس اصلاحات، توانائی کا استحکام، ریاستی اداروں کی تنظیم نو اور نجکاری شامل ہیں تاکہ معیشت کو مستحکم اور پائیدار بنیادوں پر استوار کیا جا سکے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار جمعرات کو وزارت قومی صحت خدمات، ضوابط و ہم آہنگی کے زیر اہتمام اسلام آباد میں منعقدہ عالمی یوم آبادی کی ایک اعلیٰ سطحی قومی تقریب سے خطاب کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر برائے صحت سید مصطفیٰ کمال، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال، وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، معروف مذہبی رہنما، سول سوسائٹی کے نمائندگان اور اعلیٰ حکومتی عہدیداران بھی موجود تھے۔ وزیر خزانہ نے اس بات پر زور دیا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت ایک جامع اصلاحاتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہے جس میں ٹیکس نظام، توانائی، سرکاری اداروں کی تنظیم نو اور نجکاری جیسے اہم شعبے شامل ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک پاکستان آبادی میں تیزی سے اضافے اور ماحولیاتی تبدیلی جیسے دو بڑے وجودی خطرات کا مؤثر انداز میں مقابلہ نہیں کرتا، پائیدار معاشی ترقی اور 2047ء تک 3 ٹریلین ڈالر معیشت کا خواب حقیقت کا روپ نہیں دھار سکتا۔ سینیٹر اورنگزیب نے پاکستان میں 2.55 فیصد کی سالانہ آبادی کی شرح کو قومی ترقی، معاشی منصوبہ بندی اور سماجی بہبود کے لئے تشویشناک قرار دیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ملک میں پانچ سال سے کم عمر کے 40 فیصد کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے جو پاکستان کی آئندہ نسلوں کی قیادت کے لئے خطرہ ہے۔ انہوں نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے ایک مربوط اور جامع حکمت عملی اپنانے پر زور دیا جس میں غذائیت، صفائی، صاف پانی، بچوں میں مناسب وقفہ اور عوامی آگاہی شامل ہوں جیسا کہ ماہرین اور علمائے کرام نے اس تقریب میں روشنی ڈالی۔ وزیر خزانہ نے خواتین کو بااختیار بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا جو ملک کی آبادی کا نصف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار ترقی کے لئے خواتین کی شراکت ناگزیر ہے اور لڑکیوں کی تعلیمی پسماندگی کا خاتمہ اور مہارت پر مبنی تعلیم میں سرمایہ کاری انتہائی ضروری ہے تاکہ وہ ملکی معیشت میں بھرپور کردار ادا کرسکیں۔ فنانس کمیشن کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر اورنگزیب نے تجویز دی کہ قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) ایوارڈ میں آبادی کو ایک بنیادی معیار کے طور پر شامل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے وزیر صحت اور وزیر منصوبہ بندی کے خیالات کی تائید کی اور اس بات پر زور دیا کہ وفاق اور صوبوں کے مابین وسائل کی منصفانہ تقسیم کے لیے انسانی ترقی کے وسیع تر اشاریوں کو بھی مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے قومی بجٹ سازی میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ وفاقی و صوبائی بجٹ کو الگ خانوں میں تقسیم کرنے کے بجائے ایک قومی یکساں نقطہ نظر اپنانا ہوگا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ موجودہ مالی سال میں وفاقی ترقیاتی بجٹ ایک ٹریلین روپے جبکہ صوبوں کو ملا کر یہ مجموعی طور پر 4.2 ٹریلین روپے بنتا ہے، اصل چیلنج فنڈز کی دستیابی نہیں بلکہ ان کا درست استعمال اور ترجیحات کا تعین ہے۔ سینیٹر اورنگزیب نے ترقیاتی فنانسنگ اور ڈونر شراکت داری کے انداز میں تبدیلی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں انفراسٹرکچر کو بین الاقوامی امداد کا بڑا حصہ ملتا رہا، لیکن اب وقت آگیا ہے کہ ان وسائل کو انسانی وسائل کی ترقی بالخصوص صحت، تعلیم اور آبادی کی منصوبہ بندی کی طرف منتقل کیا جائے۔

بقیہ نمبر 07

فراہمی کو یقینی بنانا ہے، ڈی پی او محمد حسن اقبال تفصیل کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب کے ویژن انصاف آپ کی دہلیز پر کے پیش نظر ڈی پی او محمد حسن اقبال نے ایس ڈی پی او آفس احمد پور شرقیہ میں کھلی کچہری لگائی، جس میں اہل علاقہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ ڈی پی او کے ہمراہ ایس ڈی پی او سرکل احمد پور شرقیہ، ایس ایچ اوز و دیگر معزز شخصیات نے بھی شرکت کی۔ ڈی پی او محمد حسن اقبال نے کھلی کچہری میں تمام سائلین کو تفصیل سے سنا اور انفرادی طور پر متعلقہ افسران کو بروقت قانونی کارروائی اور واپسی رپورٹ کے احکامات جاری کیے۔ ڈی پی او نے کھلی کچہری میں شہریوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ تھانوں میں کھلی کچہری کا انعقاد ہماری اولین ترجیح ہے تاکہ شہریوں کے مسائل سن کران کی دہلیز پر بروقت دادرسی کی جا سکے۔ ڈی پی او نے دوران کھلی کچہری افسران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ میرٹ کو مقدم رکھتے ہوئے شہریوں کے مسائل تھانہ کی سطح پر ہی حل کیے جائیں جو کہ ہماری اولین ذمہ داری ہے۔ کھلی کچہری کا مقصد عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا اور عوام اور پولیس کے مابین فاصلے مٹانا ہے۔ ایس ایچ اوز کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوام الناس کے ساتھ بہتر رویہ اپنائیں۔ عوام کی خدمت اور ان کے جان و مال کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ جبکہ شہریوں کا کہنا تھا کہ ہم بہت مطمئن ہیں کہ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر خود ہمارے مسائل کے حل کے لئے تشریف لائے اور مسائل کو فوری حل کرنے کے متعلق افسران کو حکم جاری کئے۔ ڈی پی او بہاولپور کے اس احسن اقدام سے انصاف کا بول بالا ہو رہا ہے۔ آخر میں ڈی پی او محمد حسن اقبال نے شہریوں کی شرکت پر بھی ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نمبر 08

بن گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق لاہور میں صبح 4 سے 5 بجے سے جاری موسلا دھار بارش کے دوران نشتر ٹاؤن میں سب سے زیادہ 178 ملی میٹر اور اقبال ٹاؤن ڈویژن اور پانی والا تالاب کے علاقوں میں 175 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جب کہ شہر میں اوسطاً 136 ملی میٹر کا نیا ریکارڈ بن گیا، اس دوران واسا اور دیگر متعلقہ ادارے پوری طرح متحرک اور سرگرم عمل رہے اور تاحال زیرآب آنے والے علاقوں سے پانی کا نکاس جاری ہے، واسا کی ٹیمیں اور افسران فیلڈ میں موجود ہیں تاہم بجلی کی بار بار بندش سے نکاسی آب میں رکاوٹ کا سامنا ہے جسے دور کیا جارہا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ لاہور کے علاقوں لکشمی چوک، گڑھی شاہو، مال روڈ، سول سیکرٹریٹ، سانده، چوبرجی، سمن آباد، ملتان روڈ، اقبال ٹاؤن، جیل روڈ، فیروزپور روڈ، کینال روڈ، اچھرہ، ماڈل ٹاؤن، ٹاؤن شپ، نشتر ٹاؤن، جوہر ٹاؤن، ٹھوکر نیاز بیگ اور کاہنہ سمیت کئی علاقوں میں موسلا دھار بارش ہوئی جس سے نشیبی علاقے زیرآب آگئے، بارش سے شہر میں بجلی کا ترسیلی نظام بری طرح متاثر ہوا، لیسکو کے 260 سے زائد فیڈرز ٹرپ کر گئے، فیڈرز ٹرپ ہونے اور دیگر تکنیکی خرابیوں کے باعث متعدد علاقے بجلی سے محروم ہوگئے جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بتایا جارہا ہے کہ مون سون بارشوں کا سلسلہ 13 جولائی تک جاری رہنے کی پیش گوئی ہے، پنجاب کے مختلف اضلاع میں بارش کے پیش نظر پی ڈی ایم اے پنجاب نے الرٹ جاری کر دیا، ڈی جی پی ڈی ایم اے نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو الرٹ رہنے کی ہدایت کی اور کہا کہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے متعلقہ محکمے اور ادارے مشینری سمیت عملے کو تیار رکھیں، نشیبی علاقوں سے پانی کی بروقت نکاسی کو یقینی بنایا جائے اور جوکنگ پوائنٹس پر پانی جمع نہ ہونے دیا جائے۔

بقیہ نمبر 09

یونین کا اس معاہدے کا مقصد پاکستان کے نجی شعبے، بالخصوص چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (ایس ایم ایز) (جن میں خواتین کی زیر قیادت یا خواتین کو فائدہ پہنچانے والے کاروبار شامل ہیں اور ان کی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہے۔ منصوبے کے تحت ایس ایم ایز سے متعلق قانون سازی کو مضبوط کیا جائے گا، برآمدات پر مبنی صنعتوں کو گرین اکانومی کی طرف منتقل کرنے میں مدد دی جائے گی، سرمایہ کاری کو فروغ دیا جائے گا اور نجی و سرکاری شعبے کے درمیان مکالمے کو فروغ دیا جائے گا۔ وزارت اقتصادی امور کے مطابق یہ پروگرام یورپی یونین کی گلوبل گیٹ وے اسٹریٹیجی، جی ایس پی پلس وعدوں اور یورپی یونین گرین ڈیل سے ہم آہنگ ہے اور پائیدار سرمایہ کاری اور مضبوط سپلائی چینز کے فروغ کو یقینی بنائے گا۔ اس موقع پر ڈاکٹر کاظم نیاز نے یورپی یونین کے مسلسل تعاون اور شراکت داری پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام نہایت بروقت ہے اور "اڑان پاکستان" کے نجی شعبے کی ترقی اور ادارہ جاتی اصلاحات کے اہداف سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے تاکہ پاکستان میں ذمہ دار سرمایہ کاری کو فروغ دیا جا سکے۔ یورپی یونین کی سفیر ڈاکٹر رینا کیونکا نے کہا کہ یہ معاہدہ پاکستان کو ایک مضبوط، جامع اور مسابقتی معیشت بنانے میں مدد دینے کے لیے یورپی یونین کے عزم کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خواتین کی زیر قیادت کاروباروں اور نجی و سرکاری شراکت داروں میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں تاکہ پاکستان کا مستقبل زیادہ پائیدار اور خوشحال ہو۔ سفیر نے کہا کہ یورپی یونین کا پاکستان کے ساتھ ترقیاتی تعاون موسمیاتی تبدیلی، بہتر طرز حکمرانی، انسانی حقوق اور پائیدار اقتصادی ترقی پر مرکوز ہے اور یہ نیا اقدام ان مشترکہ ترجیحات کو آگے بڑھانے کی ایک اور عملی مثال ہے۔

بقیہ نمبر 10

سید ذوالفقار علی شاہ نے اداکارہ کی تدفین سرکاری سطح پر کرانے کا فیصلہ کیا ہے، اس حوالے سے انہوں نے کہا کہ اگر مرحومہ کے ورثا لاش وصول نہ کریں تو سندھ حکومت بالخصوص محکمہ ثقافت حمیرا اصغر کا قانونی وارث ہوگا اور ان کی تدفین سمیت تمام مراحل کی ذمہ داری اٹھائے گا۔ بتایا گیا ہے کہ صوبائی وزیر نے ایڈیشنل آئی جی کراچی سے فوری رابطہ کیا اور مرحومہ کی لاش حوالگی کے حوالے سے بات کی، انہوں نے ڈائریکٹر جنرل کلچر کو اس معاملے کا فوکل پرسن بھی مقرر کر دیا ہے تاکہ تمام انتظامی امور مربوط انداز میں انجام دیے جاسکیں، اس سلسلے میں سیکریٹری ثقافت سندھ کی جانب سے ڈی آئی جی ساؤتھ کو باضابطہ خط بھی ارسال کیا گیا تاکہ قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد لاش محکمہ ثقافت کے حوالے کی جا سکے۔ صوبائی وزیر سید ذوالفقار شاہ نے کہا ہے کہ اداکارہ حمیرا اصغر لاوارث نہیں، سندھ حکومت ان کی وارث ہے، یہ ایک دل دہلا دینے والا واقعہ ہے جسے ہم خاموشی سے گزرنے نہیں دیں گے، تدفین کے تمام مراحل بشمول قبرستان کا انتظام محکمہ ثقافت اپنی نگرانی میں مکمل کرے گا، ہماری پہلی ترجیح یہی ہے کہ اداکارہ کے والدین یا دیگر قریبی رشتہ دار لاش وصول کریں لیکن اگر وہ انکار کریں تو حکومت سندھ ان کی عزت و تکریم کے مطابق تدفین کے تمام تقاضے پورے کرے گی، محکمہ ثقافت صوبائی پولیس کے مکمل تعاون سے اس معاملے میں اپنا بھرپور اور مؤثر کردار ادا کرے گا تاکہ مرحومہ کو آخری رسومات کے وقت تنہا نہ چھوڑا جائے۔

بقیہ نمبر 11

آئینی حق سے محروم نہ ہو، ترجمان پنجاب اسمبلی کے مطابق سپیکر پنجاب اسمبلی نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام 26 معطل ارکان کو ذاتی سماعت کا موقع دیا جائے گا۔ 11 جولائی کو صبح 11 بجے سپیکر چیمبر میں سماعت منعقد ہوگی۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ سپیکر پنجاب اسمبلی کو 26 معطل ارکان کے خلاف آئینی ریفرنسز موصول ہو چکے ہیں۔ ان ریفرنسز پر کارروائی آئین کے آرٹیکل 63-A کے تحت کی جا رہی ہے جس کے تحت ہر رکن کو شفاف اور قانونی سماعت کا مکمل حق حاصل ہوگا۔ ترجمان پنجاب اسمبلی کا یہ بھی کہنا ہے کہ آئینی تقاضے پورے کرتے ہوئے ریفرنسز پر 30 روز کے اندر فیصلہ کرنا ضروری ہے۔ خیال رہے کہ اس سے قبل سپیکر پنجاب اسمبلی ملک احمد خان نے سنی اتحاد کونسل کے 26 ارکان کیخلاف ریفرنس دائر کردیا تھا۔ سپیکر پنجاب اسمبلی ملک احمد خان الیکشن کمیشن پہنچے تھے جہاں انہوں نے سنی اتحاد کونسل کے ارکان صوبائی اسمبلی پنجاب کے خلاف نااہلی ریفرنس الیکشن کمیشن میں دائر کیا تھا۔ سپیکر پنجاب اسمبلی نے 26 اراکین کے خلاف ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی رپورٹ جاری کی تھی۔ ریفرنس کے متن میں کہا گیا تھا کہ ہنگامہ آرائی، بدتمیزی اور سپیکر کی رولنگ کو نظرانداز کرنے پر کارروائی کی گئی تھی۔ ایم پی ایز نے اسمبلی قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ہنگامہ آرائی کی تھی۔ ریفرنس کے متن کے مطابق ایم پی ایز نے اسمبلی قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ہنگامہ آرائی کی تھی۔ سپیکر کے بار بار کہنے کے باوجود اراکین نے ایوان میں نظم بحال نہ ہونے دیا تھا۔ ریفرنس کے متن کے مطابق غیر پارلیمانی الفاظ، شور شرابا اور بدنظمی پر کارروائی کی سفارش کی جاتی تھی۔ اسمبلی قواعد کے رول 210 کے تحت سپیکر نے اختیار استعمال کیا تھا۔ متن میں مزید بتایا گیا تھا کہ ارکان نے جان بوجھ کر کارروائی میں خلل ڈالا اور شور شرابے کے باعث اسمبلی کی کارروائی معطل کرنی پڑی تھی۔ ریفرنس کے متن میں کہا گیا تھا کہ اپوزیشن ارکان نے جان بوجھ کر کارروائی میں خلل ڈالا اور شور شرابے کے باعث اسمبلی کی کارروائی معطل کرنا پڑی، اراکین نے ضابطے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جان بوجھ کر بدنظمی پیدا کی تھی۔ ریفرنس میں سپیکر نے ایوان کے قواعد کی شق 15 اور 210 کا حوالہ دیا، سپیکر نے 26 اپوزیشن کے ایم پی ایز کو نااہل کرنے کیلئے فہرست الیکشن کمیشن میں جمع کرادی تھی۔ بعدازاں سپیکر پنجاب اسمبلی محمد احمد خان نے الیکشن کمیشن میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ جن لوگوں نے آئین کے تحت ایوان میں اٹھائے گئے حلف کی پاسداری نہیں کی انہیں ہاؤس کا رکن رہنے کا کوئی حق حاصل نہیں تھا جو کچھ انہوں نے کیا تھا اس کے نتائج وہ بھگتیں گے اور اس حوالے سے تفصیلات جلد سامنے آجائیں گی۔

بقیہ نمبر 12

میں شہر میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، صفائی و ستھرائی، انفراسٹرکچر اور تاجروں کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کمشنر مسرت جبیں نے اس موقع پر کہا کہ تاجر برادری ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، اور انتظامیہ تاجروں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی فلاح و بہبود اور سہولت کے لیے کمشنر آفس کے دروازے ہر خاص و عام کے لیے ہمہ وقت کھلے ہیں۔ وفد نے شہر میں صفائی و ستھرائی، ٹریفک مینجمنٹ، کاروباری سہولتوں میں بہتری سمیت دیگر امور پر اپنے تحفظات اور تجاویز پیش کیں۔ صدر چیمبر سید ظفر شریف نے ضلعی انتظامیہ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے شہر کو بہتر اور کاروبار دوست ماحول فراہم کرنے کے لیے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ نمبر 13

فاروق، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو امیر تیمور سمیت متعلقہ افسران شریک ہوئے، جبکہ ڈپٹی کمشنر بہاولنگر اور رحیم یار خان نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ کمشنر مسرت جبیں نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام ریونیو اہداف کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے اور فیلڈ ٹیموں کی نگرانی مزید مؤثر بنائی جائے۔ انہوں نے تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی کہ حالیہ بارشوں کے تناظر میں نکاسی آب کے نظام کو فعال رکھا جائے، مین ہولز کی صفائی بروقت کی جائے اور واپڈا کے تعاون سے ٹرانسفارمروں کی مرمت اور جھولتی تاروں کی درستگی کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ رحیم یار خان اور بہاولنگر میں سہولت بازاروں کے قیام کے لیے شہری حدود میں کی نشاندہی کر کے این او سی جاری کیا جائے۔ کمشنر مسرت جبیں نے تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو سختی سے ہدایت کی کہ ایل پی جی سلنڈرز کی غیر قانونی فروخت اور ویگنوں میں سلنڈروں کی غیر قانونی تنصیب کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رکھی جائے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے ستھرا پنجاب پروگرام کے تحت تمام اسسٹنٹ کمشنرز کو فیلڈ میں نکل کر صفائی ستھرائی کے انتظامات کا جائزہ لینے کی ہدایت کی۔ کمشنر نے اجلاس میں ہدایت کی کہ قانونی طور پر منظور شدہ ہاسنگ سوسائٹیوں کو ای رجسٹریشن سسٹم پر منتقل کیا جائے اور دفاتر میں ای فائلنگ اور آٹومیشن سسٹم کے نفاذ میں فوری طور پر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے سٹریٹ ڈاگز (آوارہ کتوں) کے خاتمے کے لیے مہم کو مؤثر انداز میں جاری رکھنے پر زور دیا۔ اجلاس میں ڈویژن کی ترقیاتی سکیموں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ نمبر 14

ضروری ہے، نوجوان ملکی آبادی کا قیمتی اثاثہ ہیں، انہیں معیاری تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع اور خوداختیاری فراہم کی جائے گی، آبادی میں تیز رفتار اضافہ ہمارے قومی ترقیاتی عمل میں بڑی رکاوٹ بن رہا ہے جس سے وسائل، صحت و تعلیم کے نظام اور عوامی خدمات کے شعبے پر بے پناہ دباؤ ہے، بڑھتی ہوئی بے روزگاری، ماحولیاتی تنزلی، جنگلات کی کٹائی اور صحت و تعلیم کا بوجھ اس عدم توازن کی علامات ہیں جو آبادی اور وسائل کے درمیان موجود ہے۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری عالمی یوم آبادی 2025 کے حوالے سے جاری اپنے پیغام میں صدر مملکت نے کہا کہ آج جب ہم عالمی یوم آبادی منا رہے ہیں، یہ بہترین وقت ہے کہ ہم آبادی کے بدلتے ہوئے رجحانات پر غور کریں اور اس عزم کا اعادہ کریں کہ ہم اپنے تمام شہریوں کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال عالمی دن کا موضوع "ایک منصفانہ اور پرامید دنیا میں اپنی پسند کا خاندان تشکیل دینے کے لیے نوجوانوں کو بااختیار بنانا" منتخب کیا گیا ہے جو ہمارے آبادیاتی منظرنامے کی حقیقی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری آبادی 24 کروڑ 20 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے اور ایسے وقت میں مستقبل گیر سوچ پر مبنی تحقیق اور موثر پالیسیوں کو اپنانا پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو گیا ہے۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ نوجوانوں پر مشتمل بڑی آبادی ہمارا سب سے قیمتی اثاثہ ہے اور ضروری ہے کہ انہیں معیاری تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع اور خوداختیاری فراہم کی جائے۔ صدر مملکت نے مزید کہا کہ آبادی میں تیز رفتار اضافہ ہمارے قومی ترقیاتی عمل میں بڑی رکاوٹ بن رہا ہے جس سے وسائل، صحت و تعلیم کے نظام اور عوامی خدمات کے شعبے پر بے پناہ دباؤ ہے، بڑھتی ہوئی بے روزگاری، ماحولیاتی تنزلی، جنگلات کی کٹائی اور صحت و تعلیم کا بوجھ اس عدم توازن کی علامات ہیں جو آبادی اور وسائل کے درمیان موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادی میں مسلسل اضافے کے مسئلے سے نمٹنے کیلیے جامع اور ہمہ گیر حکمت عملی اپنانا ناگزیر ہے، خاندانی منصوبہ بندی کی معیاری سہولیات کی رسائی کو خصوصی طور پر دیہی علاقوں تک وسعت دینا ہوگی، خواتین کی تعلیم، روزگار اور انہیں مساوی مواقع فراہم کرنا ضروری ہے، کیونکہ خواتین کی خودمختاری خاندانی فیصلوں پر براہ راست اثر ڈالتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے حکومت کو "توازن" کے اصول پر مبنی ایک جامع آبادیاتی ایجنڈے کو فروغ دینا ہوگا، یعنی آبادی میں اضافہ اور وسائل کی دستیابی کے درمیان ہم آہنگی قائم کرنا ہوگی۔ یہ نکتہ نظر تمام متعلقہ فریقین بشمول مذہبی رہنماؤں، پالیسی سازوں اور ترقیاتی شراکت داروں کی حمایت ہی سے ممکن ہے، ایک صحت مند، مساوات پر مبنی اور وسائل کے موثر استعمال پر مشتمل مستقبل کی طرف بڑھنا ہمارے اجتماعی عزم کا اظہار ہے۔ اپنے پیغام میں آصف علی زرداری نے کہا کہ آبادی کے اضافہ کے مسئلہ پر قابو پانے کے عمل میں تمام کمیونٹیز کی شمولیت بھی انتہائی اہم ہے، جب برادری کے رہنما، بزرگ اور سول سوسائٹی کے ادارے خاندانی منصوبہ بندی کے فوائد کو اجاگر کرتے ہیں تو عوامی رویوں میں مثبت تبدیلی آتی ہے، اس حوالے سے میڈیا بھی نہ صرف عوام میں شعور اجاگر کرسکتا ہے بلکہ صحت مندانہ طرز زندگی کو فروغ دینے میں بھی موثر کردار بھی ادا کرسکتا ہے۔

بقیہ نمبر 15

وانگ سے ملاقات کی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق ملاقات کے دوران پاکستان اور آسٹریلیا کے مضبوط تعلقات سمیت تجارت، تعلیم اور عوام سے عوام کے روابط میں باہمی تعاون کے فروغ کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ پاکستانی تارکین وطن اور کرکٹ دونوں ممالک کے درمیان پل کا کردار ادا کررہے ہیں۔ فریقین نے دوطرفہ تجارت کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا جس کا موجودہ حجم 1.186 ارب ڈالر ہے۔ اسی طرح تعلیم کے شعبہ میں شراکت داری کے فروغ اور اعلیٰ سطحی سیاسی تبادلوں کو بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آسیان سمیت دیگر فورمز پر باہمی روابط جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

بقیہ نمبر 16

اور ڈرپ اریگیشن میں مہارت کو سراہا۔ پاکستان اور مصر کے درمیان بیجوں کی بہتری، زرعی تحقیق اور استعداد کار بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ مصر کے ساتھ زرعی شعبے میں پائیدار تعاون کا نیا دور شروع ہوگا، مصر کی موسمیاتی ٹیکنالوجی میں پیش رفت قابل تقلید ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان زرعی تحقیق میں مصری اداروں کے تجربے سے فائدہ اٹھائے گا، پاکستان بیج، پانی اور لائیو سٹاک میں اصلاحات کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں گندم کی ذخیرہ کاری میں کمی کے لیے مصری ماڈل قابل عمل ہے، حلال گوشت کی عالمی مارکیٹ میں پاکستان کی رسائی کے لیے مصر سے تعاون اہم ہے، زرعی خود کفالت کے لیے عالمی اشتراک ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مصر کے ساتھ تعلقات میں وسعت سے کسانوں کو براہ راست فائدہ ہوگا۔

بقیہ نمبر 17

ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ وائس چانسلر نے محکمہ ہائرایجوکیشن پنجاب میں ڈاکٹر فرخ نوید کی قابل ستائش خدمات کو بھی سراہا۔ اس موقع پر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بجلی کے مسائل بالخصوص یونیورسٹی کیمپس کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بجلی کی غیر اعلانیہ بندش سے تعلیمی اور تحقیقی سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں۔ وائس چانسلر نے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں 2.5 میگاواٹ کے سولر پاور پلانٹ کی کارکردگی سے بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے سیکرٹری توانائی سے عباسیہ کیمپس اور بغداد الجدید کیمپس کی عمارتوں پر نصب سولر پینلز کو فعال کرنے کے لیے تعاون کی درخواست کی۔ ڈاکٹر فرخ نوید نے وائس چانسلر کا دورہ کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور خطے کی صف اول کی یونیورسٹی ہے اور وہ یونیورسٹی کے لیے اپنے مکمل تعاون کا یقین دلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا سولر پلانٹ پنجاب کے انرجی ڈیپارٹمنٹ نے قائم کیا ہے اور اس کے فعال کام کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کیمپس میں دیگر سولر تنصیبات کی بحالی میں ہر ممکن مدد فراہم کرے گا۔

بقیہ نمبر 18

کے مطابق، اتھارٹی کو اب تک وی پی این سروس فراہم کرنے والے 9 اداروں کی رجسٹریشن کے لیے درخواستیں موصول ہوئی ہیں تاہم رجسٹریشن کے عمل کو سست قرار دینا درست نہیں ہوگا کیونکہ یہ عمل موجودہ پالیسی ہدایات کے مطابق جاری ہے۔ اتھارٹی کے مطابق وی پی این فراہم کنندگان کی رجسٹریشن کا مقصد صارفین کے مفادات کا تحفظ، سیکیورٹی کا مؤثر انتظام اور شعبے کی ترقی ہے، اس عمل سے نہ صرف صارفین کو بہتر خدمات حاصل ہوں گی بلکہ رجسٹرڈ اداروں کے حقوق کا تحفظ بھی ممکن بنایا جائے گا۔ پی ٹی اے نے واضح کیا ہے کہ رجسٹریشن کی کوئی خاص تعداد مقرر نہیں کی گئی اور یہ سلسلہ وزارت آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن کی درخواست پر شروع کیا گیا اس حوالے سے پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ اور آئی ٹی انڈسٹری نے بھی باقاعدہ طور پر رجسٹریشن کے عمل کی درخواست کی تھی۔ اتھارٹی کے مطابق، وی پی این فراہم کنندگان کو مختلف طریقہ کار کے تحت ریگولیٹ کیا جاتا ہے، غیر رجسٹرڈ سروسز کے خلاف موجودہ پالیسی کے تحت اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 19

ہیں، ملزمان کے خلاف جعلی کمپنیاں بنا کر فریٹ سبسڈی کی مد میں 7 ارب روپے کی کرپشن کا الزام ہے۔ یوسف رضا گیلانی اور دیگر نامزد ملزمان کراچی کی وفاقی اینٹی کرپشن کورٹ میں پیش ہوئے، جہاں عدالت نے فریقین کے دلائل مکمل ہونے بعد 9 مقدمات کا فیصلہ سنا دیا اور چیئرمین سینیٹ کو مقدمات سے بری کردیا۔ یوسف رضا گیلانی سمیت دیگر کیخلاف وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) نے ٹڈاپ میگا کرپشن کے 26 مقدمات درج کیے تھے۔ یوسف رضا گیلانی 3 مقدمات میں پہلے ہی بری ہو چکے ہیں، ٹڈاپ کرپشن کیسز کی تحقیقات کا آغاز 2009 میں ہوا تھا۔ ایف آئی اے نے مقدمات کا اندراج 2013 میں کیا تھا، یوسف رضا گیلانی کو 2015 میں مقدمات کے حتمی چالان میں ملزم نامزد کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 20

یقین دہانی کرا دی، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے وفد کی جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کی اندرونی کہانی سامنے آ گئی۔ سینیٹ انتخابات کے پیش نظر ن لیگ کے وفد نے جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے اہم ملاقات کی ہے جس میں خیبر پختونخوا میں انتخابی تعاون پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ وفد کی قیادت پارٹی رہنما رانا ثناء اللہ نے کی۔ مسلم لیگ ن کے وفد کی مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کا ایجنڈہ خیبر پختونخواہ سے سینیٹ کی نشستوں پر انتخابی اتحاد تھا۔ رہنما ن لیگ رانا ثناء اللہ نے جے یو آئی (ف) کے سربراہ کو مل کر سینیٹ الیکشن لڑنے کی پیشکش کی۔ ن لیگ کا مؤقف تھا کہ اگر ہم مل کر الیکشن لڑیں تو زیادہ نشستیں نکال سکتے ہیں۔ ملاقات کے دوران سربراہ جے یو آئی (ف) مولانا فضل الرحمان نے تجویز دی کہ پاکستان پیپلز پارٹی کو بھی اس عمل میں شامل کیا جائے تاکہ ایک وسیع تر انتخابی اتحاد قائم کیا جا سکے۔ اس پر حکومتی وفد کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی سے بھی بات چیت جاری ہے تاہم جے یو آئی کو اعتماد میں لینا اولین ترجیح تھی۔ خیال رہے کہ خیبر پختونخواہ سے سینیٹ کی 7 جنرل نشستوں کیلئے الیکشن کمیشن نے امیدواروں کی فہرست جاری کر دی تھی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق امیدواروں کی جانچ پڑتال، اپیلوں اور حتمی فہرست کے بعد باقاعدہ پولنگ شیڈول کے مطابق ہو گی۔ سینیٹ انتخابات میں خیبر پختونخوا اسمبلی کے ارکان ووٹ کاسٹ کریں گے۔ سینٹ میں خیبر پختونخواہ کی خالی نشستیں 11 تھیں جن میں جنرل کی 7 نشستوں پر 16، ٹیکنوکریٹ کی 2 نشستوں پر 6 اور خواتین کی 2 نشستوں پر 4 امیدوار میدان میں اتریں گے۔ خواتین کی نشستوں کیلئے چار اور ٹیکنوکریٹ کیلئے 6 امیدواروں کی فہرست جاری کی گئی تھی۔ الیکشن کمیشن کا کہنا تھا کہ 27 مارچ، 2024 کو بننے والی فہرست ہی حتمی تصور کی جائے گی، سینیٹ انتخابات کیلئے کوئی نئے کاغذات نامزدگی نہیں ہوں گے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق پی ٹی آئی کی جانب سے خرم ذیشان، فیض الرحمان، مراد سعید اور اعظم سواتی انتخابی دوڑ میں شامل تھے جبکہ مسلم لیگ (ن) کے نیاز احمد اور پیپلز پارٹی کے محمد طلحہ محمود بھی اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرا چکے تھے۔ اسی طرح جے یو آئی (ف) کی طرف سے دلاور خان اور عطاء الحق میدان میں تھے جبکہ آزاد امیدواروں میں آصف رفیق، اظہر قاضی مشوانی، شفقت ایاز، عرفان سلیم، فیصل جاوید، محمد وقاص آفریدی، مرزا محمد آفریدی اور نورالحق قادری شامل تھے۔

بقیہ نمبر 21

چاہیئے۔ جمعرات کو یہاں عالمی یوم آبادی کے موقع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیمینار میں تمام جماعتوں کے نمائندوں کی شرکت سے اس معاملہ کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کیونکہ یہ ایک اہم قومی مسئلہ ہے، آبادی میں اضافہ کی وجہ سے وسائل پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1950ء سے اب تک پاکستان کی آبادی میں سات گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے مگر آبادی میں بے انتہاء اضافہ کی وجہ سے ہمارے ملک کی ہیئت اور ساخت ہی بدل چکی ہے، جن دیہاتوں میں ہمیں پہلے کھیت نظر آتے تھے اب وہاں پر ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے بورڈ لگے ہوئے ہیں، یہ صورتحال آبادی میں اضافہ کی وجہ سے سامنے آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی ترقی یافتہ ممالک نے آبادی میں اضافہ کو کنٹرول کرنے کیلئے مؤثر اقدامات کئے جس کی وجہ سے ان کی آبادی کم ہوگئی تھی اب وہی ملک آبادی میں اضافہ کرنے کی باتیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آبادی میں اضافہ کو روکنے کیلئے سیاسی جماعتوں اور پارلیمنٹیریز کا کردار سب سے اہم ہے، سوشل میڈیا پر ہر طرح کی بات ہورہی ہے مگر آبادی میں اضافہ کے حوالہ سے وہاں بھی خاموشی ہے، اسی طرح ٹی وی ٹاک شوز میں ہر موضوع پر بات کی جاتی ہے مگر آبادی میں اضافہ پر کوئی بات نہیں کرتا۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ملک میں نوجوانوں کی تعداد کا تناسب آبادی کے 50 فیصد سے بھی زیادہ ہے جبکہ سینئر سٹیزن کی تعداد کم ہو رہی ہے کیونکہ ہمارے پاس طبی سہولیات نہیں ہیں، جو نوجوان سوشل میڈیا پر ٹک ٹاک اور دوسری سرگرمیوں میں اپنے آپ کو مصروف رکھے ہوئے ہیں انہیں بھی آبادی میں اضافہ کی شرح کو کنٹرول کرنے کیلئے کردار ادا کرنا چاہیئے۔ سیمینار کے انعقاد کے حوالہ سے انہوں نے وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس اہم موضوع پر سیمینار کا انعقاد ایک قابل قدر کاوش ہے۔

بقیہ نمبر 22

عظمت سلطان میں ادا کیا گیا ہے جس میں صرافہ ایسوسی ایشن کے تمام عہدے داران وممبران انجمن تاجران سیاسی سماجی حلقوں وکلا کمیونٹی صحافی برادری عزیز و اقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی تدفین مقامی قبرستان یارا پیارہ میں سپرد خاک کیا گیا تدفین کے بعد مرحومہ کی مغفرت کے لیے دعائیں کی ہیں

بقیہ نمبر 23

کرتے ہوئے کہا کہ اس سڑک کی تعمیر سے لوگوں کی سفری مشکلات میں کمی اور شہر سلطان تک رسائی میں آسانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جلال پور پیروالا میں لوگوں کا معیار تعلیم بلند کرنا ذمہ داری ہے۔ تعلیم کے فروغ کیلئے میری جدوجہد جاری رہے گی۔ یہاں انجینئرنگ یونیورسٹی کے سب کیمپس کیلئے بھی کوشش جاری ہے جسے پورا کیا جائے گا۔ تاکہ نوجوان اپنے علاقے میں رہ کر علم حاصل کرسکیں۔ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے پل چناب اور جلال پور پیروالا بائی پاس کے بقیہ حصہ کی تعمیر کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے وفاقی وزیر کا عہدہ ملنے پر وزیراعظم محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے یہاں کے عوام پر اعتماد کیا اس لئے اب یہاں دونوں تحصیلوں میں ریکارڈ ترقی ہوگی۔ وفاقی وزیر اور چیئرمین کشمیر کمیٹی کا مزید کہنا تھا کہ جب سے وہ کشمیر کمیٹی کے چیئرمین ہیں تب سے کشمیر کے مسئلے کو دنیا بھر میں اجاگر کیا گیا، جس سے بین الاقوامی فورم پر پاکستان کے نقطہ نظر کو پذیرائی ملی۔ کشمیر ہماری زندگی کا حصہ ہے اور حصہ رہے گا۔ کشمیر کے مسئلے پر بڑھ چڑھ کر مزید آواز اٹھائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ پاک بھارت جنگ میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور ہماری افواج نے اپنے بدترین دشمن بھارت اور مودی کے تکبر کو شکست دی۔ ہماری فوج نے منہ توڑ جواب دے کر ہمارا سر فخر سے بلند کر دیا۔ پوری دنیا آج ہماری سول اور ملٹری لیڈر شپ کی تعریف کر رہی ہے۔ جلسہ سے سیاسی وسماجی رہنماں رانا سہیل احمد نون، لال محمد جوئیہ، قرار مشتاق لانگ، فیض رسول بلوچ، سٹی صدر پاکستان مسلم لیگ ن مشتاق بلوچ، راو عبدالجبار ایڈووکیٹ نے بھی خطاب کیا۔ قبل ازیں شجاع آباد سے جلال پور پیروالا روانگی کے دوران عوامی حلقوں اور کارکنوں کی بہت بڑی تعداد نے ریلی کی شکل اختیار کر لی۔ جگہ جگہ استقبالیہ کیمپس، اہل علاقہ اور کارکنوں کے والہانہ استقبال کے باعث انہوں نے چند کلومیٹرز کا فاصلہ کئی گھنٹوں میں طے کیا۔ جلال پور پیروالا پہنچنے پر ان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں۔ اہل علاقہ و دیگر حلقوں کی جانب سے انہیں مبارک باد دی گئی

بقیہ نمبر 24

افضل رنگا منعقد ہوا جس سے امیر اہلسنت مفتی محمد یار سعیدی ناظم اعلی جماعت اہلسنت ذوالفقار علی قائم خانی چوہدری شہزاد افضل رنگا حافظ محمد اقبال نقشبندی سلمان چوہدری علامہ عامر رضا مدنی قاری شبیر احمد تونسوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مہر حاجی محمد افضل مرحوم ایک سچے عاشق رسول تھے جنھوں نے ہر دور میں محبت مصطفےٰ کا پرچم بلند کیا ہر مزہبی تقریب میں اپنا ایک مقام رکھتے تھے جماعت اہلسنت کی تمام ذیلی تنظیموں سے بھرپور تعاون کرتے اور ان کی محافل کی رونق جان ہوا کرتے تھے ان کی ساری زندگی خدمت انسانیت اور عشق مصطفےٰ میں گزری ان کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہی کیا جاسکتا

بقیہ نمبر 25

نلکوں اور روٹر سے پانی بھرنے کے کچھ دیر بعد پانی کارنگ پیلا ہوجاتا ہے جو انسانی صحت اور خاص کر گردوں سمیت کئی خطرناک امراض کا موجب بن سکتاہے مقامی افراد ومریضوں کے عزیزواقارب کے لیے پینے کا پانی دوردراز کے علاقوں میں واقع فلٹریشن پلانٹس سے بھرکر لاتے ہیں سماجی شخصیات وشہریوں ایم اے خالق بھٹی بلال احمد بلوچ سید اصغر علی شاہ سید الیاس رضا عاشق حسین بخاری محمد طارق بھٹی محمد واجد شاہ سمیت دیگر شہریوں نے وزیراعلی پنجاب مریم نوازشریف سے مطالبہ کیا ہے کہ بھٹی چوک اللہ آباد میں فلٹریشن پلانٹ لگایا جائے تاکہ مقامی افراد کے علاوہ گردونواح کی کالونیوں اور بستیوں کے افرادفلٹریشن پلانٹ سے پانی بھرسکیں تاکہ گردوں سمیت مختلف امراض سے محفوظ ہوسکیں۔#

☆☆☆☆

پبلشر
احسان احمد سحر
پرنٹر
نسیم اختر
مطبع
گردیزی پرنٹنگ پریس بہاولپور
مقام اشاعت
535-536 سرور شاہ سٹریٹ احمد پور شرقیہ